"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

ایڈیٹر
تسنیم سیفی

سالنامہ

صلح ۱۳۵۲
جنوری ۱۹۷۳

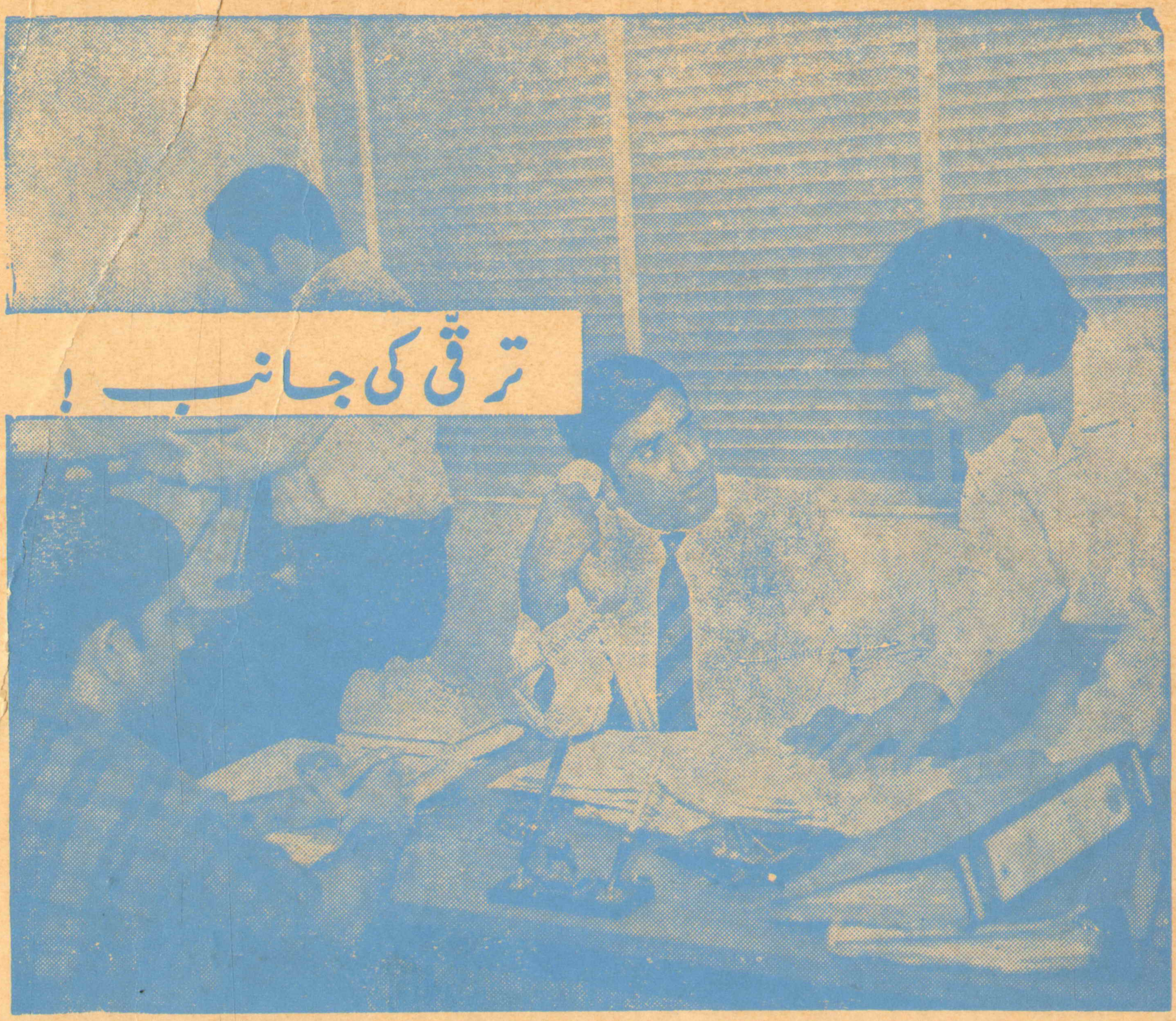
ترقّی کی جانب!

لین دین، خرید و فروخت، دکانداری — تجارت چھوٹی ہو یا بڑی، قومی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

یو بی ایل تاجروں اور دکانداروں کے لئے بینکاری کی جدید ترین خدمات پیش کرتا ہے۔

ملک بھر میں ۶۰۰ سے زائد شاخیں — بیرونی شاخیں لندن، ایسٹ لندن، برمنگھم، شیفیلڈ، بریڈفورڈ، مانچسٹر، بحرین (باب البحرین روڈ)، بحرین (مناما)، العین، ابوظبی، دوبئی، شارجہ، ڈیرہ، دوہا، اجمان، ام القوین، راس الخیمہ اور دمام۔ پاکستان میں ذیلی ادارہ یونین بینک لمیٹڈ یونائیٹڈ بینک۔ اے۔ جی۔ زیورچ اور یونائیٹڈ بینک لبنان اینڈ پاکستان ایس۔ اے۔ ایل۔

یو بی ایل کے لئے سبھی کرم فرما اہم ہیں۔

یو بی ایل

راہِ ترقّی میں پیش پیش

ایک بین الاقوامی بینک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

OBL.T.3.193.71.UU.R.

LINTAS 69

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ

تحریکِ جدید

ربوہ

صلح ۱۳۵۲ھ ش

(جنوری ۱۹۷۳ء)

سالنامہ

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ۲ دو روپے

فی پرچہ ۲۰ بیس پیسے

قیمت پرچہ ھذا پچاس ۵۰ پیسے

ترتیب

•	اشاعتِ اسلام (اداریہ)	ص ۲
•	قلبِ انسانی۔ اور۔ حجرِ اسود	۴
•	ایک شعر	۵
•	ایک جھلک	۶
•	کاروانِ اسلام	۸
•	احمدیہ مسلم مشن انگلستان کی تبلیغی سرگرمیاں	۱۲
•	تنزانیہ میں تبلیغِ اسلام	۱۸
•	افریقہ میں رونما ہونے والا انقلابِ عظیم	۲۲
•	نظمیں	۳۲ تا ۳۵

اور متفرقات۔

پبلشر:۔ عبداللطیف خان

پرنٹر:۔ سیّد عبدالحی

مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:۔ ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:۔ ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:۔ ۷۶۷۶

کتابت:۔ حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۹ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱

صلح ۱۳۵۲ھ

(جنوری ۱۹۷۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

اشاعتِ اسلام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں اپنے قارئینِ کرام کی خدمت میں ایک اور سالنامہ پیش کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اگرچہ ہم اِس بات سے تو پوری طرح مطمئن نہیں کہ جیسا یہ سالنامہ ہونا چاہیئے تھا ویسا پیش بھی کر دیا گیا ہے لیکن اِس بات سے دِل مطمئن ہے اور ہمارا دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھرا ہؤا ہے کہ ہم سے جتنی بھی کوشش ہو سکی ہے اسے ہمارے مہربان خدا نے نوازا ہے اور قارئین انشاء اللہ اسے پہلے سالناموں سے بہت بہتر پائیں گے۔

ہم اِس موقعہ پہ اِس بات کو ایک بار پھر دُہرانا چاہتے ہیں کہ ماہنامہ تحریکِ جدید کی اشاعت کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ دنیا بھر میں اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں جماعتِ احمدیہ کی طرف سے تحریکِ جدید کے ماتحت جو کام کیا جا رہا ہے اس کی روداد نہایت اختصار کے ساتھ سادہ اور دلکش زبان میں پیش کی جائے تاکہ ایک طرف تو اسلام کی بڑھتی ہوئی کامیابی و کامرانی سے احباب پوری طرح مطلع رہیں اور دوسری طرف زیادہ سے زیادہ

دوستوں کے دلوں میں دین کی محبت اور اشاعتِ اسلام کی لگن پیدا ہو اور اِس مقصد کے حصول کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کی تیاری میں مصروف ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات، حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تفسیر کبیر کے اقتباسات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات اور جمعہ کے علاوہ دیگر مواقع پر بھی حضور کے ارشادات و نصائح، مرکزِ احمدیت ربوہ کے شب و روز، اسلام اور دیگر مذاہب کے تصادم کے خوشکن نتائج، دنیا بھر کے اخبارات کے تراشے اور علمِ کلام سے تعلق رکھنے والے مضامین کو خاص طور پر انگریزی حصہ میں پیش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ دُنیا کا وہ حصہ جسے بلا واسطہ سلسلہ کا اُردو لٹریچر پڑھنے کا موقع نہیں ملتا وہ اس سے استفادہ کر سکے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ یہ سارے عناوین اشاعتِ اسلام کی تیاری ہی کے پیشِ نظر پیش کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ بیرونی ممالک کے نومسلم اِن مضامین میں خاص طور پر دلچسپی لے رہے ہیں۔

ہم آپ کے تعاون کے ہمیشہ خواستگار رہے ہیں اور اَب ایک دفعہ پھر آپ سے یہ گذارش کریں گے کہ اِس پرچے کو مفید سے مفید تر بنانا کسی ایک فرد یا ایک ادارے کے بس کا کام نہیں ہے۔ ہم اور آپ۔ سب کے سب۔ مِل کر ہی یہ کام کر سکتے ہیں۔ اور اِس بات کا کہنا شائد غیر ضروری اعادہ ہو کہ ہر وہ شخص جو اشاعتِ اسلام کی اِس مہم میں ہمارا ہاتھ بٹائے گا وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں خاص اجر کا مستحق گردانا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شانِ اسلام

(حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلاوے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا
نور ہی نور اُٹھو دیکھو سُنایا ہم نے

اقتباس

قلبِ انسانی — اور — حجرِ اسود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا :- "یہ بات بحضور دِل یاد رکھو کہ جیسے بیت اللہ میں حجرِ اسود پڑا ہوا ہے اسی طرح قلب سینہ میں پڑا ہوا ہے۔ بیت اللہ پر بھی ایک زمانہ آیا ہوا تھا کہ کفار نے وہاں بُت رکھ دئے تھے۔ ممکن تھا کہ بیت اللہ پر یہ زمانہ نہ آتا مگر نہیں۔ اللہ نے اس کو ایک نظیر کے طور پر رکھا۔ قلبِ انسانی بھی حجرِ اسود کی طرح ہے اور اس کا سینہ بیت اللہ سے مشابہت رکھتا ہے ماسوی اللہ کے خیالات وہ بُت ہیں جو اس کعبہ میں رکھے گئے ہیں۔ مکہ معظمہ کے بُتوں کا قلع قمع اس وقت ہوا تھا جبکہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم دس ہزار قدوسیوں کی جماعت کے ساتھ وہاں جا پڑے تھے اور مکہ فتح ہو گیا تھا۔ ان دس ہزار صحابہؓ کو پہلی کتابوں میں ملائکہ لکھا ہے اور حقیقت میں ان کی شان ملائکہ ہی کی سی تھی۔ انسانی قویٰ بھی ایک طرح پر ملائکہ ہی کا درجہ رکھتے ہیں کیونکہ جیسے ملائکہ کی یہ شان ہے کہ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ! اسی طرح پر انسانی قویٰ کا خاصہ ہے کہ جو حکم ان کو دیا جائے اس کی تعمیل کرتے ہیں۔ ایسا ہی تمام قویٰ اور رُوح حکم انسانی کے نیچے ہیں۔

پس ماسوی اللہ کے بُتوں کی شکست اور استیصال کے لئے ضروری ہے کہ ان پر اسی طرح چڑھائی کی جائے یہ لشکر تزکیۂ نفس سے تیار ہوتا ہے اور اُسی کو فتح دی جاتی ہے جو تزکیہ کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر قلب کی اصلاح ہو جائے تو کُل جسم کی اصلاح ہو جاتی ہے اور یہ کیسی سچی بات ہے۔ آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں، زبان وغیرہ جس قدر اعضاء ہیں وہ دراصل قلب ہی کے فتویٰ پر عمل کرتے ہیں۔ ایک خیال آتا ہے پھر وہ جس عضو کے متعلق ہو وہ فوراً اس کی تعمیل کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ غرض اس خانہ کو بُتوں سے پاک وصاف کرنے کے لئے ایک جہاد کی ضرورت ہے اس جہاد کی راہ میں تمہیں بتاتا ہوں اور یقین دلاتا ہوں کہ اگر تم اس پر عمل کرو گے تو ان بُتوں کو توڑ ڈالو گے اور یہ راہ میں اپنی خود تراشیدہ نہیں بتاتا بلکہ خدا نے مجھے مامور کیا ہے کہ میں بتاؤں اور وہ راہ کیا ہے؟ میری پیروی کرو اور میرے پیچھے چلے آؤ۔ یہ آواز نئی آواز نہیں ہے۔ مکہ کو بُتوں سے پاک کرنے کے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی کہا تھا قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔ اسی طرح پر اگر تم میری پیروی کرو گے تو اپنے اندر کے بُتوں کو توڑ ڈالنے کے قابل ہو جاؤ گے اور اس طرح پر سینہ کو جو طرح طرح کے بُتوں سے بھرا پڑا ہے پاک کرنے کے لائق ہو جاؤ گے۔"

ایک شعر

دامنِ پاکش زنخوتہا نمے آید بدست
ہیچ راہے نیست غیر از عجز و دردو اضطراب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ :- اس کا مقدّس دامن تکبّر سے ہاتھ نہیں آتا۔ اس کے لئے کوئی راہ سوائے انکسار درد اور بیقراری کے نہیں ہے۔

ہر مامور بنیادی طور پر انسانوں کو خالقِ حقیقی کے قُرب کی راہیں بتانے کے لئے مبعوث ہوتا ہے۔ اس کی تمام تر تعلیم اور نصائح کا خلاصہ یہی ہوتا ہے کہ اِس عالَمِ کون کا ایک خدا ہے اور اس خدا کو پانا انسانی زندگی کا مقصدِ اوّلین ہے۔ اور جو لوگ اس کے جس قدر قریب جاتے ہیں اور اس کی اس بات کی طرف دھیان دیتے ہیں وہ اتنے ہی خدا رسیدہ ہو جاتے ہیں اور اپنی زندگی کا مقصد پا لیتے ہیں۔

اس مقصد کے حصول میں جو مشکلات پیش آنے کا امکان ہوتا ہے ان کی طرف مامور کی خاص توجہ ہوتی ہے اور ان کا بار بار ذکر کر کے ان مشکلات کو دُور کرنے کی کوشش جاری رہتی ہے۔ ان مشکلات میں سے ایک ـــــ بلکہ سب سے بڑی ـــــ مشکل تکبّر ہے۔ تکبّر اور اللہ تعالیٰ کا قُرب دو متضاد باتیں ہیں جو کبھی آپس میں مِل نہیں سکتیں۔ اور ہر مامور نے لوگوں کو تکبّر سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔

اِس شعر میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہی کوشش جھلکتی ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں کہ ہر وہ شخص جو تکبّر کو اپنے دل میں جگہ دیتا ہے اللہ تعالیٰ کے مقدّس دامن کو نہیں پکڑ سکتا یعنی اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ انسان منکسر المزاجی اختیار کرے سب بلندیاں اور سب بڑائیاں اللہ تعالیٰ ہی کی ذات سے منسوب سمجھے اور اپنے آپ کو انکسار کے انتہائی درجے پر کھڑا کرے۔ اللہ تعالیٰ کو انسان کا انکسار پسند ہے اور ہم اللہ تعالیٰ کو صرف اور صرف انہی باتوں سے پا سکتے ہیں جو اسے پسند ہیں۔ انسان کے دل میں خدا سے ملاپ کے لئے ایک درد اور ایک بیقراری ہونی چاہیئے کیونکہ درد اور بیقراری کے بغیر اسے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی اہمیّت کا احساس نہیں ہو سکتا۔ الغرض اِس زمانے کے مامور نے اللہ تعالیٰ کے حصول کے اس نسخے کو پھر ایک بار نہایت واضح کر کے دنیا کے سامنے پیش کیا کہ تکبّر کو دِل سے نکالیں۔ انکسار اختیار کریں اور دِل میں ایک تڑپ پیدا کریں ـــــ خدا کرے کہ ہم میں سے ہر شخص اِس نسخہ کو استعمال کر سکے اور ہم سب اپنی زندگی کا حقیقی مقصد پانے والے ہوں۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک جھلک

بیرونی ممالک میں (یعنی پاک ہند برِّ صغیر کے علاوہ دُنیا کے باقی ملکوں میں) ہمارے مبلّغین اور مقامی جماعتوں کی کوششوں کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے اِس وقت تک چار سَو مساجد تعمیر ہو چکی ہیں جن میں سے بعض مساجد پر لاکھوں روپیہ خرچ ہوا ہے۔ یورپ میں بنائی گئی مساجد تو خاص طور پر تبلیغِ اسلام کے لئے نمایاں طور پر ممد ثابت ہو رہی ہیں۔ کثیر تعداد میں ان مساجد کو دیکھ کر ہی غیر مسلم اسلام کے متعلق مزید واقفیّت حاصل کرنے کی خاطر مسجد میں تشریف لے آتے ہیں اور جاتے ہوئے نہ صرف زبانی گفتگو سے حاصل کیا ہوا علم ساتھ لے جاتے ہیں بلکہ سلسلہ کا شائع کردہ لٹریچر بھی ان کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے جس سے وہ آسانی کے ساتھ مزید واقفیّت حاصل کرتے رہتے ہیں۔ انہیں مساجد کے تربیت یافتہ یورپین دوست اسلام کے حقیقی مبلّغ ثابت ہو رہے ہیں حتّٰی کہ ان میں سے دو نے قرآن کریم کے تراجم بھی کئے ہیں۔ ایک نے ڈنمارک کی زبان میں اور دوسرے نے سپرانٹو زبان میں جسے ایک عالمگیر زبان کی حیثیت سے تیار کیا جا رہا ہے۔

دیگر ممالک میں بھی مقامی دوستوں نے تراجم قرآن کریم اور دیگر اسلامی کتب کے ترجمے کئے ہیں۔

ماریشس۔ انڈونیشیا۔ مشرقی افریقہ اور مغربی افریقہ میں اِس سلسلہ میں خدا کے فضل سے بہت کام ہوا ہے اور نہایت سُرعت سے مزید کام ہو رہا ہے۔

جہاں تک تعلیم کا تعلق ہے نائیجیریا، غانا، سیرالیون، گیمبیا، یوگنڈا اور ماریشس میں ہمارے جاری کردہ سکول نہایت کامیابی کے ساتھ مسلمان بچّوں (اور دیگر مذاہب کے بچّوں کی بھی) کی دینی ماحول میں تربیت کر رہے ہیں۔ ساٹھ پرائمری اور سیکنڈری سکول تو تحریکِ جدید کے نظام کے ماتحت چل رہے ہیں۔ مجلسِ نصرت جہاں نے "آگے بڑھو" پروگرام کے ماتحت متعدد سیکنڈری سکول کھولے ہیں۔ اس سے قبل مسلمان بچّوں کو اوّل تو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع ہی میسّر نہ آتے تھے اور اگر انہیں کسی عیسائی سکول میں داخلہ مل بھی جاتا تھا تو تعلیم کا ابتدائی معیار ختم کرنے سے پہلے پہلے ان کو عیسائی بنا لیا جاتا تھا۔ عیسائیوں نے اَب خود اِس بات کا اقرار کیا ہے کہ اگر وہ اس غلط پالیسی پر عمل درآمد نہ کرتے تو مسلمانوں کو اپنے سکول کھولنے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ لیکن یہ بات تو مقدّر ہو چکی ہے کہ وہ ایسی پالیسیوں پر عمل درآمد کریں جن کے متعلق انہیں بعد میں افسوس بھی ہو اور نقصان بھی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی کوششوں
نے عیسائیت کو خاص طور پر پسپائی پر مجبور کر دیا ہے
آج تو خدا کے فضل سے ہمارا کام بہت آگے بڑھ چکا ہے
آج سے چند سال قبل بھی ایک مصنّف ای سی ڈیوئک
(E.C. DEWICK) نے اپنی کتاب "دوسرے مذاہب
کے متعلق عیسائیوں کا رویہ" (THE CHRISTIAN
ATTITUDE TO OTHER RELIGIONS)
میں تحریر کیا تھا کہ :-

"۱۹۴۸ء میں ڈاکٹر میکس وارن
جنرل سیکرٹری چرچ مشنری سوسائٹی
نے اِس بات کا اعتراف کیا تھا کہ عیسائیت
کی فاتحانہ ترقی کا ذکر کرنا حقیقت سے
خالی ہے اور انہوں نے مزید کہا تھا
کہ عیسائی تنظیم (عیسائیت) کو اب
ایک ایسی تحریک سے مشابہ کہا جا سکتا
ہے جو دشمن کے علاقہ میں صرف دفاعی
کام میں مصروف ہے۔ اسے بڑھتی ہوئی
فوج سے تشبیہہ نہیں دی جا سکتی۔ یا
نوآبادیاتی طاقت کے حصول کا ذریعہ
ہے۔"

۱۹۶۳ء میں مغربی افریقہ کے ایک اخبار ویسٹ
افریقن پائلاٹ نے ۶ جنوری کو اپنے اداریے میں لکھا تھا۔

"کافی عرصہ سے یہ بات واضح ہو چکی
ہے کہ عیسائیت اپنی موجودہ صورت
میں افریقہ میں زندہ نہیں رہ سکتی۔
اسلام کی بے مثال ترقی عیسائیوں کے
لئے سردردی کا باعث بن چکی ہے۔
عیسائیت کا صرف ایک ہی علاج ہے
اور وہ یہ کہ اپنی موجودہ ہیئت بدل
ڈالے ورنہ اس کا متبادل یہی ہے کہ
عیسائیت کا خاتمہ ہو جائے گا۔"

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کو الہاماً فرمایا تھا :-

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا
گروہ بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس
و اموال میں برکت دوں گا اور ان
میں کثرت بخشوں گا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

طبیعت کی رنگینیاں چھوڑ دو تم
حوادث کا ٹکرا کے منہ موڑ دو تم
علائق زمانے کے سب توڑ دو تم
خدا کے تعلق کو پھر جوڑ دو تم
اُٹھو احمدیت کے اے پاسبانو
زمانے کی رگ رگ میں اسلام بھر دو
زمانے میں اسلام کا نام کر دو
اُٹھو صبحِ باطل کی اب شام کر دو
بڑھے جاؤ اور تیز اب گام کر دو
اُٹھو احمدیت کے اے پاسبانو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ:- ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ سال ۱۹۷۲ء (۱۳۵۱ھش) میں مندرجہ ذیل مبلغینِ کرام بیرونی ممالک سے فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی کے بعد پاکستان واپس تشریف لائے:-

۱ - محمود عبداللہ شبوطی صاحب	۱۲/۱۱/۷۲
۲ - بشارت احمد صاحب بشیر	۱۴/۱/۷۲
۳ - عبدالوہاب بن آدم صاحب	۱۴/۱/۷۲
۴ - بشیر احمد صاحب اختر	۲۳/۲/۷۲
۵ - مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی	۳۰/۳/۷۲
۶ - بشارت احمد صاحب نسیم امروہی	۸/۴/۷۲
۷ - فضل الٰہی صاحب انوری	۲۹/۴/۷۲
۸ - حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب	۳۰/۴/۷۲
۹ - عبدالحکیم صاحب جوزا	〃
۱۰ - مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری	۲۹/۵/۷۲
۱۱ - مولوی عبدالباسط صاحب	۲۰/۷/۷۲
۱۲ - جلال الدین صاحب قمر	۱۲/۱۰/۷۲
۱۳ - راجہ نصیر احمد صاحب	〃
۱۴ - محمد اشرف صاحب اسحٰق	〃
۱۵ - مسعود احمد صاحب جہلمی	۲۷/۱۰/۷۲
۱۶ - قریشی محمد افضل صاحب	۱۴/۱۱/۷۲
۱۷ - عبدالرشید صاحب رازی	۲۹/۱۱/۷۲
۱۸ - منیر الدین احمد صاحب	۲۹/۱۱/۷۲

مندرجہ ذیل مبلغینِ کرام کو فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی کے لئے بیرونی ممالک میں جانے کی سعادت حاصل ہوئی۔

۱ - محمد اجمل صاحب شاہد	۴/۳/۷۲
۲ - مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم	〃
۳ - سیوطی عزیز صاحب انڈونیشین	۲۱/۳/۷۲
۴ - محمد بن عبدی صاحب	〃
۵ - عبدالواحد بن داؤد صاحب	۲۶/۳/۷۲
۶ - بشیر احمد صاحب رفیق	۱۱/۴/۷۲
۷ - محمود عبداللہ شبوطی صاحب	۱۸/۴/۷۲

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے مطابق ہمیں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو وقف میں لانے اور انہیں تبلیغ و تربیت کے لئے تعلیم دینے کی ضرورت ہے۔ احباب اپنے اپنے حلقہ میں نظر دوڑائیں کہ کیا سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق ہر خاندان نے ایک ایک نوجوان خدمتِ دین کے لئے وقف کر دیا ہے۔ اگر ایسا نہیں تو آپ اس سلسلہ میں کوشش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اپنے ہی گھر سے شروع کر دیں اور پھر دوسروں کو بھی تلقین کریں۔ اس طرح بھی ہم نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔

۸ ۔ محمد اشرف اسحٰق صاحب	۱۹ ۴/۷۲	یورپ :۔ انگلستان ۔ سکاٹ لینڈ ۔ مغربی جرمنی
۹ ۔ راجہ نصیر احمد صاحب	〃	ہالینڈ ۔ سپین ۔ ڈنمارک ۔ سویڈن ۔ ناروے ۔ سوئٹزرلینڈ ۔
۱۰ ۔ محمد اسمٰعیل صاحب منیر	〃	امریکہ ۔ کینیڈا ۔ ٹرینی ڈاڈ ۔ گیانا ۔
۱۱ ۔ مجید احمد صاحب سیالکوٹی	۲۱ ۴/۷۲	انڈونیشیا ۔ سنگاپور ۔ برما ۔ سیلون ۔
۱۲ ۔ بشیر احمد صاحب شمس	〃	عدن ۔ ملیشیا ۔ سبا ۔ فجی ۔
۱۳ ۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی	۳ ۵/۷۲	اِن تمام مشنوں میں پاکستانی مبلّغین کے دوش
۱۴ ۔ صفی الرحمٰن صاحب خورشید	۵ ۵/۷۲	بدوش مقامی مبلّغ یا جملہ اراکینِ جماعت نہایت دلجمعی
۱۵ ۔ میر عبدالرشید صاحب تبسم	۳۰ ۵/۷۲	اور بشاشت کے ساتھ فریضۂ تبلیغ میں مصروف رہتے ہیں ۔
۱۶ ۔ مرزا نصیر احمد صاحب	〃	مرکزی مبلّغین جو اِس وقت بیرونی ممالک میں مصروفِ عمل
۱۷ ۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ	۴ ۶/۷۲	ہیں ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں :۔
۱۸ ۔ منصور احمد خاں صاحب	۶ ۹/۷۲	مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ
۱۹ ۔ فضل الٰہی صاحب انوری	۱۹ ۹/۷۲	〃 سیّد میر مسعود احمد صاحب ۔
۲۰ ۔ عبدالوہاب بن آدم صاحب	۱۶ ۱۰/۷۲	〃 سیّد کمال یوسف صاحب
۲۱ ۔ عبدالحکیم صاحب اکمل	۳۱ ۱۰/۷۲	〃 مولوی فضل الٰہی صاحب انوری
۲۲ ۔ عبدالحفیظ صاحب کھوکھر	۲۲ ۱۱/۷۲	〃 قاضی نعیم الدین احمد صاحب
۲۳ ۔ یوسف یاسن صاحب	۲۴ ۱۱/۷۲	〃 چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر
اِس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے مندرجہ ذیل		〃 مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل
ممالک میں ہمارے مشن اسلام کی تبلیغ میں مصروفِ کار		〃 بشیر احمد خاں صاحب رفیق
ہیں :۔		〃 مولوی عطاء المجیب صاحب راشد ایم ۔ اے
مشرقی افریقہ :۔ کینیا ۔ تنزانیہ ۔ یوگنڈا (عارضی		〃 بشیر احمد صاحب آرچرڈ
طور پر پاکستانی مبلّغین واپس آگئے ہیں لیکن مقامی دوست		〃 شکر الٰہی صاحب حسین
پوری تندہی کے ساتھ تبلیغی جہاد میں مصروف ہیں)		〃 مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر
جنوبی افریقہ :۔ زمبیا ۔ ماریشس		〃 حنیف یعقوب صاحب
مغربی افریقہ :۔ نائیجیریا ۔ غانا ۔ آئیوری کوسٹ		〃 چوہدری محمد شریف صاحب
لائبیریا ۔ سیرالیون ۔ گیمبیا ۔		〃 مرزا محمد اقبال صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم داؤد احمد صاحب حنیف
〃 مولوی بشیر احمد صاحب شمس
〃 مولوی نظام الدین صاحب مہمان
〃 سید منصور احمد صاحب بشیر
〃 مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد
〃 مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح
〃 خواجہ بشیر احمد صاحب
〃 امین اللہ خاں صاحب سالک
〃 احمد شمشیر صاحب سوکیہ
〃 مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم
〃 مولوی نصیر احمد خاں صاحب
〃 چودھری ناصر احمد صاحب
〃 مولوی عبد الشکور صاحب
〃 یوسف یاسن صاحب
〃 میر عبد الرشید صاحب تبسم
〃 مرزا نصیر احمد صاحب
〃 مولوی محمد اجمل صاحب شاہد
〃 مولوی روشن الدین احمد صاحب
〃 مولوی منیر احمد صاحب عارف
〃 مجید احمد صاحب سیالکوٹی
〃 منصور احمد خاں صاحب
〃 شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم۔اے
〃 جمیل الرحمٰن صاحب رفیق
〃 مولوی محمد عیسیٰ صاحب
〃 عبد الحفیظ صاحب کھوکھر

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب
〃 مولوی رشید احمد صاحب سرور
〃 یوسف عثمان کمبولایا صاحب
〃 مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر بدوملہوی
〃 محمود عبد اللہ صاحب شبوطی
〃 مولوی محمد منور صاحب
〃 بشیر احمد صاحب
〃 محمد اسلم صاحب قریشی
〃 مولوی صدیق احمد صاحب منور
〃 میجر عبد الحمید صاحب
〃 مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری
〃 مولوی غلام احمد صاحب فرخ
〃 مولوی محمد صادق صاحب
〃 حافظ قدرت اللہ صاحب
〃 مرزا محمد ادریس صاحب
〃 محمود احمد صاحب چیمہ
〃 صالح شبلیبی صاحب
〃 میاں عبد الحئی صاحب
〃 ذہنی دہلان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض ممالک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو اسلام اور مسلمانوں کی نمایاں خدمات کا موقع مل رہا ہے۔ سکولوں، اخبارات، ریڈیو اور ٹیلیویژن کے ذریعہ اسلام کی صحیح اور مستند تعلیم اپنوں اور پرائیوں تک پہنچائی جا رہی ہے۔ اپنے اخبارات کے علاوہ مقامی روزناموں اور ہفت روزوں میں باقاعدگی کے ساتھ

کالم نویسی کا فریضہ سرانجام دیا جارہا ہے اور اس طرح ایک وسیع حلقہ تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ یورپ میں مسلم ہیرلڈ اور ایکٹو اسلام باقاعدگی سے شائع کئے جارہے ہیں۔ افریقہ میں ٹروتھ (ہفتہ وار) گائڈنس، افریقن کرسینٹ اور ایسٹ افریقن ٹائمز ایک لمبے عرصہ سے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ تقریری اور تحریری مساعی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کی مذہبی فضا بدل چکی ہے۔ ادیانِ باطلہ کے عمائدین جو اسلام کو روبہ انحطاط سمجھ کر یہ دعویٰ کرنے لگے تھے کہ یہ "مشرقی" مذہب اب آخری دموں پر ہے اور عنقریب ان کا مذہب دُنیا بھر میں غالب آجائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی مشیت کچھ اَور ہی تھی۔ آسمانوں پر یہ فیصلہ ہو چکا تھا کہ اسلام ایک دفعہ پھر سربلند ہوگا اور اغیار کے تمام دعوے باطل ثابت ہوں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت نے پانسا ہی پلٹ دیا اسلام کا پیغام دلوں میں گھر کرنے لگا اور مسلمانوں کی اپنی حالت بھی روز بروز بہتر ہونے لگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آسمانی فریضہ کی مسلسل سرانجام دہی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد خلفاء کا سلسلہ قائم فرما دیا اور انہیں میں سے ایک کو مصلح موعود بنا کر دُنیا کا نقشہ بدل کے رکھ دیا۔ بیرونی ممالک میں اسلامی مشن کھُلے۔ قرآن کریم کے تراجم ہوئے۔ لٹریچر کی طباعت و اشاعت بہتر خطوط پر جاری ہوئی۔ اخبارات ریڈیو اور ٹیلیویژن کے ذریعہ اسلامی تعلیم کو پھیلانے کے مواقع میسّر آئے۔ اِس سارے کام کے لئے تربیت یافتہ مبلّغین کی تیاری وسیع پیمانے پر ہونے لگی اور جماعت کو اسے مزید وسعت دینے کا احساس پیدا ہوا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف تبلیغ کے نظام کو وسیع سے وسیع تر کیا بلکہ سکولوں اور ڈسپنسریوں کا ایک سلسلہ جاری کروا دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ سب کام اللہ تعالیٰ ہی کے فضل سے ہو رہے ہیں۔ کاروانِ اسلام منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ کچھ فاصلہ طے کیا جا چکا ہے لیکن بہت سا فاصلہ باقی ہے۔ بنی نوع انسان کے ہر فرد کو اسلام کے آغوش میں لانا ہے اور اس کی کما حقّہٗ تربیت کرنی ہے۔ یہ بہت لمبا فاصلہ ہے جو ابھی طے کرنے والا ہے۔

یہ کام نظام ہی کی برکت سے ممکن ہے اور نظام کا قیام اور استحکام خلافتِ حقّہ سے وابستہ ہے۔ آئیے ہم سب مِل کر عہد کریں کہ "ہم نظامِ خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے آخر دم تک جدّوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے تاکہ قیامت تک خلافتِ احمدیہ محفوظ چلی جائے اور قیامت تک سلسلۂ احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی اشاعت ہوتی رہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اُونچا لہرانے لگے۔"

اٰمین ثمّ اٰمین

احمدیہ مسلم مشن انگلستان کی تبلیغی سرگرمیاں

(مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے فضل سے مسجد فضل لندن میں مورخہ ۸ ۱۱/۷۲ کو عید منائی گئی۔ اِس مبارک تقریب کے لئے انگلستان کے مختلف اطراف سے قریباً دو ہزار افراد جمع ہوئے۔ ان میں افریقہ اور سویڈن کے نو احمدی بھی شامل تھے۔ مسجد فضل کے علاوہ لندن کی جماعت نے ایک وسیع شامیانہ کا بھی انتظام کیا۔ مستورات کے لئے محمود ہال میں علیحدہ انتظام تھا۔ عید کے انتظامات کے لئے مکرم امام بشیر احمد رفیق صاحب نے ایک انتظامی کمیٹی بنائی تھی اور مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد فضل لندن کو کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا۔ اِس کمیٹی کے باقی ممبران مندرجہ ذیل ہیں:-

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب۔ سیکرٹری

" خالد اختر صاحب۔ انچارج ضیافت

" اقبال شاہ صاحب۔ انچارج وصولی عید فنڈ و فطرانہ و محصل اعلیٰ۔

" چوہدری عبدالکریم صاحب۔ انچارج انتظام لاؤڈ سپیکر و روشنی

" اعجاز صاحب و منصور شاہ صاحب۔ انچارج عیدگاہ

" عبدالعزیز دین صاحب۔ انچارج استقبال

" ناظم غوری صاحب۔ انچارج نظم و ضبط

مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب۔ انچارج پبلسٹی

" ہدایت اللہ بھنوں صاحب۔ انچارج فوٹو گرافی

" طاہر سفیر صاحب و ناصر سفیر صاحب۔ انچارج انتظامات بعد از عید

عید کے جملہ انتظامات اِس کمیٹی کے سپرد تھے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے انہوں نے احسن طریق سے اپنے فرائض سرانجام دئے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مکرم امام بشیر احمد صاحب رفیق نے اپنے خطبہ سے پہلے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام جو خاص طور پر اس موقع کے لئے انگلستان کی جماعت کے نام ارسال کیا گیا تھا پڑھ کر سنایا (یہ پیغام "اخبار احمدیہ" کے پہلے صفحہ پر پہلے سے چھپ چکا تھا) پیغام سنانے کے بعد مکرم امام صاحب نے فرمایا کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی دو بڑی اغراض تھیں۔ ایک "یکسر الصلیب" اور دوسری "یقتل الخنزیر"۔ انہوں نے کہا کہ کسرِ صلیب سے مراد عیسائیت کے باطل عقائد کو غلط ثابت کرنا ہے اور قتلِ خنزیر

سے مراد یورپین اقوام کی تہذیب جس کی بنیاد بے شرعی اور بے اخلاقی پر ہے کو پاش پاش کرنا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امام رفیق صاحب نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے پیشگوئی کا پہلا حصّہ تو روزِ روشن کی طرح پورا ہو گیا ہے چنانچہ وہ عیسائی پادری جو یہ دعویٰ کرتے تھے کہ عنقریب (نعوذ باللہ) مکّہ مکرمہ پر بھی عیسائیت کا پرچم لہرائیں گے آج وہی عیسائی پادری یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہیں کہ اسلام سُرعت سے پھیل رہا ہے اور عیسائیت شکست پر شکست کھا رہی ہے۔ یہاں تک کہ عیسائی گرجے بیچے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی کے دوسرے حصّہ یعنی "قتلِ خنزیر" کو پورا کرنے کے لئے اخلاقیات کے ہر پہلو پر دنیا کے لئے مناسب ہدایات چھوڑی ہیں تاہم ان ہدایات پر عمل کرنا ہمارا فرض ہے۔ خصوصاً ایسے احمدیوں کے لئے جو انگلستان اور یورپین اقوام میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ انگلستان میں رہنے والے ہر احمدی کو چاہیئے کہ اپنی اولاد کی تربیت صحیح اسلامی تعلیمات کے مطابق کرے اور یورپین تہذیب کے بداثرات سے بچائے۔

خطبہ کے بعد مسجد فضل لندن کے وسیع میدان میں نمازیوں کی تواضع چائے اور اشیائے خوردنی سے کی گئی۔ عید کی شام کو امام رفیق صاحب نے چند غیر از جماعت دوستوں کو مشن ہاؤس میں عشائیہ دیا جن میں سے انگلستان میں گیمبیا کے سفیر خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں گیمبیا کے سفیر صاحب نے جماعتِ احمدیہ کے "نصرت جہاں سکیم" کے ماتحت کام کی بہت تعریف کی اور فرمایا کہ ان کو یقین ہے کہ اگلے دس سال میں بلکہ شاید اس سے بھی کم عرصہ میں گیمبیا کی آبادی کا نوے فی صدی حصّہ احمدی ہو جائے گا (انشاء اللہ) اس موقع پر سفیر صاحب موصوف نے بعض دینی سوالات کئے جن کے تفصیلی جواب محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں دئے۔ تقریب کے آخر میں مکرم امام رفیق صاحب نے ہائی کمشنر کے صاحبزادہ کی خدمت میں "AFRICA SPEAKS" کا ایک نسخہ پیش کیا۔ عید کے ایک دن بعد مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن، محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس اور خاکسار یارک شائر (YORKSHIRE) کے دَورہ کے لئے لندن سے روانہ ہوئے۔ تقریباً ۲ بجے بعد دوپہر لندن سے روانہ ہوئے ہماری روانگی سے پہلے مکرم ڈاکٹر سعید صاحب مع اہلیہ صاحبہ جو عید کے لئے WAKEFIELD سے لندن تشریف لائے ہوئے تھے ہمارے استقبال کے لئے واپس WAKEFIELD روانہ ہو چکے تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم بخیریت پانچ بجے شام کے قریب WAKEFIELD پہنچے۔ وہاں مکرم ڈاکٹر سعید صاحب نے بہت خلوص سے ہمارا استقبال کیا۔ ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ صاحبہ انگریز مسلمان ہیں۔ یہ فیملی ماشاء اللہ بڑی مہمان نواز ہے اور ہمیں ہر قسم کا آرام پہنچانے کی کوشش کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

عشائیہ کے بعد جو مکرم ڈاکٹر سعید صاحب

کے ہاں تناول کیا ہم نے نمازِ مغرب وعشاء پڑھی جو مکرم امام رفیق صاحب کے ارشاد پر خاکسار نے پڑھائیں نماز کے بعد مکرم ڈاکٹر صاحب کی کار میں مکرم امام صاحب، محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، مکرم رشید احمد خان صاحب اور خاکسار HUDDERSFIELD کے لئے روانہ ہوئے۔ خدا کے فضل سے اِس مقام پر ایک خاصی جماعت ہے اور یہاں پر ایک مسجد بھی ہے جس کا نام مسجد ناصر رکھا گیا ہے۔ اِس مسجد کو دیکھ کر خوشی ہوئی اور یہ معلوم کر کے اَور بھی خوشی ہوئی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دَورۂ یورپ کے دَوران اس مسجد میں اپنا قدم مبارک رکھا اور اِس طرح سے اس جماعت کو شرف بخشا۔

مسجد میں قریباً ۴۰ کے قریب احباب جمع ہوئے اور انہوں نے اپنی اولاد کو دینی تعلیم دلانے میں جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے مکرم امام صاحب کی خدمت میں پیش کیں اس پر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ان کو اِس بات کی طرف توجہ دلائی کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت انگلستان کے لئے ایک اَور مبلّغ بھیجا ہے جو امید ہے کہ انگلستان میں اسلام کی تبلیغ اور بچّوں کی تربیت اور پڑھائی کے کام میں انشاء اللہ ممد ثابت ہوگا۔ تاہم بچّوں کی تربیت کی ذمہ داری زیادہ تر والدین پر ہے اِس لئے وہ سب مل کر مشورہ کریں اور اپنے میں سے ایک ایسا شخص منتخب کر لیں جو بچّوں کو باقاعدگی سے قرآنِ مجید، نماز اور اسلامی تاریخ کے اہم واقعات وغیرہ پڑھائیں۔ محترم چوہدری صاحب موصوف نے فرمایا کہ اِس وقت دنیا کے مسلمان ایک نازک دَور میں سے گذر رہے ہیں اِس وجہ سے اِس بات کی اشد ضرورت ہے کہ وہ مسلمان جو انگلستان میں رہتے ہیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی کوشش کریں، سادہ زندگی بسر کریں اور اپنی اولاد کی صحیح اسلامی تربیت کرنے کی کوشش کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ارشادات کے بعد مکرم امام صاحب کے ارشاد پر خاکسار نے مغربی افریقہ میں "نصرت جہاں آگے بڑھو" سکیم کے ماتحت جو معجزانہ طور پر جماعتِ احمدیہ ترقی پر ترقی کر رہی ہے اس کی داستان سُنائی اور اس بارہ میں یقین کا اظہار کیا کہ انشاء اللہ جلد از جلد مغربی افریقہ کی اقوام احمدیت کے آغوش میں ہوں گی۔ نیز ان ڈاکٹر صاحبان اور ٹیچر صاحبان جو مغربی افریقہ میں اسلام کی خدمت کر رہے ہیں کے لئے خاص طور پر دعا کی اپیل کی۔ خاکسار کی تقریر کے بعد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے جماعت کو بتایا کہ عید کے دن مسجد فضل لندن میں ایک عشائیہ کے موقع پر گیمبیا کے سفیر نے بھی اِس توقع کا اظہار فرمایا کہ دس سال کے اندر اندر بلکہ اس سے بھی کم عرصہ میں گیمبیا کی آبادی کے نوّے فیصدی احمدی ہوں گے۔ (انشاء اللہ)

اس کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا

کہ تربیتِ اولاد ایک اہم امر ہے اور یہ کہ عید کا خطبہ بھی انہوں نے اس اہم موضوع پر دیا۔ انہوں نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ انگلستان میں رہتے ہوئے والدین اپنی اولاد کو اچھی تربیت سے زیادہ کوئی تحفہ نہیں پیش کر سکتے اور جماعت کو نصیحت کی کہ اگر انہوں نے اِس امر میں کوتاہی کی تو جلد یا بدیر ان کی اولاد یہ شکوہ کرے گی کہ ہمارے والدین نے دنیا کے آسائش و آرام تو پہنچا دئے لیکن انہوں نے ہمیں روحانی طور پر کچھ نہیں دیا۔ مکرم امام صاحب نے کہا کہ آیت "لاتقتلوا اولادکم" سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے اور کوشش کریں کہ اپنی اولاد کو دُنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ بہترین دینی تعلیم بھی دلائیں۔ آپ نے مزید کہا کہ انگلستان میں مبلّغین کا خدا کے فضل سے اضافہ ہو گیا ہے اور ممکن ہے کہ نئے مبلّغ مسٹر عبدالوہاب بن آدم کی تقرری اسی علاقہ میں ہی ہو تاہم وہ اکیلے اِس علاقہ کی متعدد جماعتوں کی اولاد کی تربیت نہیں کر سکتے جب تک والدین ان کی مدد اور ان سے تعاون نہ کریں۔ اِس لئے ہر ایک شخص کو چاہیئے کہ خود اسلامی تعلیمات سے واقفیت پیدا کرے اور اپنی اولاد کو بھی سکھانے کی کوشش کرے۔

تقاریر کے آخر میں ایک صاحب جن کا نام مکرم صلاح الدین صاحب امینی ہے نے اپنے آپ کو پیش کیا کہ وہ اس جماعت کی اولاد کی دینی تعلیم کی ذمّہ داری اپنے کندھوں پر لیتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے مکرم امام صاحب نے ساری جماعت سے اپیل کی کہ وہ ان سے اِس امر میں پورا پورا تعاون کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں مکرم امام رفیق صاحب، محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب، مکرم ڈاکٹر سعید صاحب اور خاکسار WAKEFIELD واپس لوٹے جہاں پر رات بسر کی۔

مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۷۲ء کو صبح ناشتہ کے بعد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

WAKEFIELD سے BRADFORD روانہ ہوئے اس مقام پر بھی خدا کے فضل سے بہت بڑی جماعت ہے۔ جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب اور دیگر احباب ہمارے استقبال کے لئے مکرم امیر صاحب کے مکان کے وسیع ہال میں جمع تھے۔ جماعت افراد کے علاوہ یونیورسٹی آف بریڈفورڈ سے چار پانچ غیر از جماعت احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے انہوں نے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب سے یونیورسٹی میں "پاکستان کا ماضی و مستقبل" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کی جس پر محترم چوہدری صاحب نے نہایت انکساری سے فرمایا کہ "جب کہیں انگلستان میں ہوتا ہوں تو میں مکرم امام صاحب کے ماتحت آجاتا ہوں اِس لئے ان کے ساتھ مشورہ کر کے کسی تاریخ کا تعیّن کریں میں انشاء اللہ اس کے مطابق آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں گا۔" محترم چوہدری صاحب کی اِس گفتگو سے خاکسار تو حیران ہی رہ گیا کہ یہ عظیم شخصیّت جو ساری دنیا میں مشہور ہے سلسلہ کے مبلّغین کا کتنا احترام فرماتی ہے!

اس کے بعد یونیورسٹی کے دوستوں میں سے ایک نے محترم چوہدری صاحب سے دریافت کیا کہ جو عظیم مصیبت پاکستان پر آن پڑی ہے اس کے ہوتے ہوئے ان کا

اپنا کیا خیال ہے کہ پاکستان کا کیا مستقبل ہوگا۔ اِس پر محترم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ پاکستان کا قیام اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

لئن شکرتم لازیدنکم
وان کفرتم فان عذابی لشدید

فرمایا کہ اِس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری اللہ تعالیٰ کے غضب کو مول لینا ہے۔ فرمایا کہ جو مصیبت پاکستان میں آئی ہے ساری اسلامی تاریخ میں ایسی مصیبت کسی اسلامی ملک پر نہیں آئی۔ فرمایا کہ بغداد اور سپین میں جو عذاب آیا اس عذاب کے دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے غیر مسلموں کو چنا تھا لیکن پاکستان میں خود مسلمانوں نے مسلمانوں پر اتنے مظالم کئے ہیں کہ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ان کا ذاتی خیال ہے کہ پاکستان کے مستقبل کا راز سچی توبہ اور قرآن مجید کی تعلیمات پر خلوصِ دل اور خلوصِ نیت سے عمل کرنے میں مضمر ہے۔ اور اِس بات پر یقین کا اظہار کیا کہ اگر پاکستان کے مسلمانوں میں یہ رُوح پیدا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ان پر فضل فرمائے گا اور پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ (انشاء اللہ)۔

محترم چوہدری صاحب موصوف نے مزید فرمایا کہ اسلام نے ہمیں ہر امر کی راہنمائی کی ہے۔ مثال کے طور پر فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑوسی کے حقوق پر بہت زور دیا ہے اور اسی تعلیم کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ "چاہیئے کہ کوئی شخص اِس حال میں نہ سوئے کہ اس کا پڑوسی بھوک سے سو رہا ہو جب تک اس کی مدد نہ کرے"۔ اب اگر اتنی چھوٹی سی تعلیم پر بھی پاکستان کے مسلمان عمل کرتے تو جو حادثہ پاکستان میں ہوا وہ نہ ہوتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری صاحب کی اس تقریر کے بعد اذان دی گئی جس کے بعد مکرم امام صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں خاکسار نے خطبہ جمعہ دیا اور نماز پڑھائی۔

جماعتِ احمدیہ بریڈفورڈ نے مکرم امیر صاحب کے گھر پر دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا کھانے کے بعد مکرم امام صاحب، محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، مکرم ڈاکٹر سعید صاحب مع اہلیہ محترمہ اور خاکسار بریڈفورڈ سے بلیک برن روانہ ہوئے۔ ہمارے ساتھ دوسری VAN میں بریڈفورڈ جماعت کے بعض احباب بھی بلیک برن تشریف لے گئے تھے۔

بلیک برن (BLACKBURN) میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا انٹرویو ریڈیو بلیک برن پر نشر ہوا جس میں محترم چوہدری صاحب نے مختلف سوالات کے جوابات دیتے ہوئے اسلام کے روشن مستقبل کے بارہ میں بھی بتایا۔

انٹرویو کے بعد بلیک برن کے میئر صاحب نے محترم چوہدری صاحب کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی جس میں مکرم امام رفیق صاحب اور خاکسار کو بھی شمولیت کا موقع ملا۔ اِس تقریب میں جو عجیب بات خاکسار کو نظر آئی وہ یہ تھی کہ میئر صاحب خود اپنے ہاتھ سے چائے، کیک

اور بسکٹ وغیرہ اُٹھا اُٹھا کر مہمانوں میں پھر کر پیش کرتے رہے۔ بہرحال خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم سب کو اپنے اپنے طور پر حاضرین سے، جن میں کئی عیسائی پادری بھی شامل تھے، مذہبی گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ اس تقریب کے بعد ایک غیر از جماعت دوست عبدالحمید صاحب پراچہ کے گھر پر نماز مغرب اور عشاء پڑھی جو ارشاد کے مطابق خاکسار نے پڑھائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز کے بعد BLACKBURN کے ٹاؤن ہال میں سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر "Life of Muhammad" یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تھی۔ حاضرین دو سو کے قریب تھے۔ اور یہ تقریب ایک پادری کے زیر صدارت اور "International Friendship Association" کے زیر اہتمام منعقد ہوئی۔ جس کے association کے پریذیڈنٹ چودھری صاحب خود ہیں۔ تقریر کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے کیا گیا جو خاکسار نے کی۔ خاکسار نے آیت "لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ" الیٰ آخرہ پڑھ کر انگریزی میں ترجمہ سنایا۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد مکرم چودھری صاحب نے خدا کے فضل سے ایک گھنٹہ سے کچھ زائد وقت تک ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ جس دلچسپی سے حاضرین نے یہ تقریر سُنی، وہ اس بات سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ تقریر کے بعد بہت سوالات کئے گئے اور ایک پادری کو اعتراف کرنا پڑا کہ اب وقت آگیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح کا مطالعہ خالی الذہن ہو کر اور بلا تعصب کیا جائے۔ اسی طرح ایک پادری نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مزید مطالعہ کے لئے کتاب دریافت کی۔ اس طرح چودھری صاحب کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر کتاب جس کا نام "Mohammad the Excellent Examplar" ہے تیس سے زیادہ نسخے خریدے گئے۔

تقریر اور صاحب صدر کے تعریفی ریمارکس کے بعد اسی ہال کے ایک حصہ میں عشائیہ کی دعوت دی گئی جس میں سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے تمام ہم سفر بھی مدعو کئے گئے ——— خاکسار کو معلوم ہوا ہے کہ اس YORKSHIRE کے علاقہ میں، انگلستان میں، انگریز مسلمانوں کی تعداد انگلستان کے باقی علاقوں سے زیادہ ہے۔ اور خدا کے فضل سے یہاں کے انگریز مسلمان اخلاص میں آگے آگے ہیں۔ ڈاکٹر سعید صاحب کی اہلیہ صاحبہ اُن انگریز نو مسلموں میں سے ہیں۔ وہ نہ صرف نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کی ادائیگی میں باقاعدگی اختیار کرتی ہیں بلکہ ان کو اتنی دینی معلومات بھی ہیں کہ اس صفائی سے "جزاک اللہ" "الحمد للہ" اور "السلام علیکم" وغیرہ عربی فقرے بولتی ہیں کہ ایک مسلمان کو یہ دیکھ کر نہ صرف خوشی ہوتی ہے بلکہ اس پیشگوئی پر یقین بھی آجاتا ہے کہ "آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج"۔

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور

اس کے شاندار نتائج

(مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن تنزانیہ)

رمضان المبارک کی مصروفیت :- تنزانیہ کے قریباً تمام مشنوں میں رمضان المبارک میں نماز تراویح باجماعت پڑھنے کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا اس ماہ احباب جماعت کو رمضان کے فضائل، روزہ کے فوائد اور اس کی اہمیت سے آگاہ کرکے رمضان میں زیادہ سے زیادہ خیر و برکت حاصل کرنے کی طرف متوجہ کیا گیا۔ جس کی وجہ سے اس ماہ جماعت کی اکثریت کا رجحان خوب ذوق و شوق سے مساجد کی طرف رہا۔ مساجد میں درس قرآن اور درس حدیث کا بھی خاص طور پر انتظام کیا گیا۔ کئی غیر احمدی احباب بھی مسجد میں تشریف لاتے رہے۔ دینی کلاس کے طلباء باواز بلند مساجد میں قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہے۔

رمضان کے مبارک مہینہ میں تنزانیہ کے بعض متمول احمدی دوستوں کو بذریعہ خط و کتابت مالی جہاد میں حصہ لینے کے لئے ایک خاص تحریک کی طرف توجہ دلائی گئی جسے "رمضان فنڈ" کے نام سے موسوم کیا گیا۔ اس سلسلہ میں استعداد رکھنے والے احمدی احباب کی خدمت میں لکھا گیا کہ وہ اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ تنزانیہ کے تمام مشنوں کو مساجد مہیا کئے جائیں اور دیہاتوں میں زیر تعمیر مساجد کو مکمل کیا جاسکے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اکثر احباب نے انتہائی شوق سے اس فنڈ میں حصہ لے کر -/۱۰۰ سے -/۳۶۰ شلنگ تک کی رقم ادا کی ہے۔ ایک غیر از جماعت دوست نے بھی اس مبارک فنڈ میں -/۳۰۰ شلنگ کی رقم ادا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین

دارالسلام مشن :- مشن ہاؤس میں تشریف لانے والے کئی احباب کو زبانی و بذریعہ لٹریچر تبلیغ کی گئی۔ احباب جماعت کو رمضان المبارک میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔

پروگرام کے مطابق دینی کلاس کے طلباء اپنی پڑھائی میں مصروف رہے۔ کئی سرکاری و غیر سرکاری افسران سے ملاقاتیں کر کے ان کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا گیا۔ ان میں سے کرنل امین اللہ صاحب، مکرم کیپٹن ایوب صاحب، مکرم ڈاکٹر ادریس صاحب، مکرم ڈاکٹر شفیق صاحب، بنک مینیجر مسٹر سندھو صاحب، افواج تنزانیہ کے کمانڈر انچیف جناب جنرل سر آکیکیا صاحب اور دو وکیل مسٹر شکلا صاحب اور مسٹر رائے تھا تھا صاحب شامل ہیں۔ اسی طرح پرموانزا کے ہائی کورٹ کے جج ظہور ناصر الکندی اور اروشا کے ڈپٹی منسٹر آف ایسٹ افریقن کمیونٹی مسٹر صالح صاحب نے خاکسار کو عید مبارک کے خطوط لکھے اور دارالسلام میں آ کر ملاقات کرنے کا وعدہ بھی کیا۔

مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر

بدو ملہوی روزانہ بعد نماز فجر سواحیلی زبان میں مسجد سلام میں قرآن کریم کا درس دیتے رہے۔ اسی طرح ہر رمضان المبارک میں بعد نماز عصر مسجد میں درس قرآن کریم کے سلسلہ میں روزانہ ایک پارہ کی تلاوت کرتے رہے۔ اس ماہ آپ نے مورو گورو اور مبکومی کا دورہ کیا۔ صرف دورہ کے دوران آپ نے ۳۰ افراد تک زبانی پیغام حق پہنچایا۔ ایک سکھ دوست سے آپ کی گفتگو بہت ہی مؤثر رہی چنانچہ گفتگو کے دوران ہی انہوں نے مبلغ ۲۰۰/- شلنگ تبلیغ اسلام کی خاطر دے دیئے۔ جزاہ اللہ۔

اس کے علاوہ آپ سواحیلی زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ مشن کے ماہوار آمد و خرچ کے حسابات و دیگر مشن کے کئی امور میں خاکسار کی مدد کرتے رہے جزاہ اللہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سرکاری ملازم نے آپ کو دو دفعہ اپنے گھر پر مدعو کیا۔ جہاں آپ کو بعض غیر احمدی احباب سے انتہائی برادرانہ ماحول میں مذہبی بات چیت کرنے کا موقعہ ملا۔ نومبر میں آپ کی تبدیلی مورو گورو مشن میں ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا وہاں جانا بابرکت فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مورو گورو مشن:- مورو گورو میں ہمارے افریقن بھائی مکرم شیخ محمد عبدی صاحب کے مشن ہاؤس میں تشریف لانے والے احباب کے علاوہ کئی دوسرے احباب سے ان کی دکانوں اور قیامگاہوں پر ملاقات کر کے انہیں تبلیغ کرتے رہے۔ آپ نے ایک دفعہ حکمران سیاسی پارٹی (ٹانو) کے ایک تعلیمی سیمینار میں شرکت کی۔ جس میں آپ کو کئی سرکاری و غیر سرکاری افسران سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ نے زبانی تبلیغ کے علاوہ کئی آفیسر صاحبان کی خدمت میں لٹریچر بھی پیش کیا جسے انہوں نے دلی شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔

مسجد میں حسب سابق درس قرآن اور درس حدیث کے ساتھ ساتھ رمضان المبارک میں نماز تراویح بھی پڑھاتے رہے۔ دینی کلاس کے طلباء نے

پروگرام کے مطابق اپنی پڑھائی کو جاری رکھا اور آپ کی زیر نگرانی طلباء ہر ہفتے تبلیغی مشن اور فروخت لٹریچر کی خاطر باہر بھی جاتے رہے۔ ایک دفعہ ہسپتال میں جاکر بیماروں کی تیمارداری کی۔ ریلوے ہیڈ کوارٹرز میں جاکر وہاں کے آفیسر صاحبان کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا۔ Kimamba کا سفر اختیار کرکے صرف ایک دن میں ۳۰، ۴، ۹ شلنگ کی کتب فروخت کیں۔ الحمد للہ

ٹانگا مشن:۔ ٹانگا میں مکرم شیخ ابوطالب بدری سعاندی صاحب اپنے مفوّضہ فرائض کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ رمضان المبارک میں نماز تراویح درس قرآن کریم اور درس حدیث کی مصروفیات کے علاوہ آپ نے اپنے علاقہ کے کئی پولیس اور حکمران سیاسی پارٹی (ٹانو) کے کئی آفیسر صاحبان سے ملاقاتیں کرکے انہیں لٹریچر دیا۔ کچھ عرصہ آپ کو مکرم شیخ یوسف عثمان صاحب کمبا اُلریا کے ساتھ کام کرنے کا بھی موقعہ ملا (اسلئے کہ مکرم شیخ یوسف عثمان صاحب اپنی تبدیلی کی وجہ سے کبویہ سے ٹانگا آگئے ہیں) چنانچہ کئی دفعہ آپ کو غیر از جماعت مسلمان دوستوں کی مجالس میں جانے کا اتفاق ہوا اور وہاں پر اسلام اور احمدیت کے بارہ میں کافی دیر تک دلچسپ گفتگو ہوتی رہی۔ ایک دفعہ موہیزا کا دورہ کرکے وہاں کے لوگوں کو خوب تبلیغ کی۔ دینی کلاس کے طلباء کو پڑھاتے رہے۔ تبلیغی مشق اور فروخت لٹریچر کی مشق کی خاطر انہیں کئی دفعہ باہر بھی بھجوایا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مٹوارا مشن:۔ مقامی طور پر تربیت یافتہ مبلغ مکرم معلم عبداللہ علی صاحب نہایت ہی مستعدی اور جانفشانی سے فریضۂ تبلیغ ادا کرنے میں مصروف رہے۔ آپ نے حکمران سیاسی پارٹی (ٹانو) کے مختلف افسروں سے ملاقاتیں کرکے ان سے اسلام اور احمدیت کے بارہ میں تبادلۂ خیالات کیا۔ کئی سُنّی علماء سے ملنے کا اتفاق ہوا جن سے مذہبی مسائل پر گفتگو کافی حد تک دلچسپ رہی۔ ایک دفعہ ایک تعلیمی سیمینار میں جاکر کافی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا۔ اپنے علاقہ کے ریجنل ایجوکیشن آفیسر صاحب سے بھی ملاقات کی۔ گفتگو کے اختتام پر انہوں نے آپ کی قیام گاہ پر آنے کا بھی وعدہ فرمایا۔ ایک دفعہ آپ کو مٹورا کے بازار میں جاکر تبلیغ کرنے کا بھی موقعہ ملا۔ وہاں جب آپ نے اپنا لٹریچر بعض غیر از جماعت حضرات کے سامنے پیش کیا تو بہت سارے لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ چنانچہ آپ نے ان کو خوب تبلیغ کی اور ان کی طرف سے ہونیوالے کئی سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ مختلف اوقات میں آپ سُنّی حضرات کی مساجد میں تشریف لے جاکر ان لوگوں سے وفات مسیح علیہ السلام، ظہور مسیح علیہ السلام

اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے
موضوعات پر گفتگو کرتے رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیوالا مشن

از مکرم بوانا حسن عثمانی سعیدی

صاحب نے تبلیغی فرائض کی انجام دہی میں اس ماہ کئی مقامات کا دورہ کیا۔ رمضان المبارک کی مصروفیات کے باوجود آپ نے ماہوٹا، نامیکوپا، یہامبوکے، مسالسی اور لالنڈی کا سفر اختیار کیا۔ دورہ کے دوران آپ کو کئی پادریوں اور سُنّی علماء سے ملنے کا اتفاق ہوا چنانچہ آپ حسب موقعہ ان سے دینی مسائل پر گفتگو کرکے ان کی خدمت میں مناسب حال لٹریچر بھی پیش کرتے رہے۔ جہاں بھی آپ کسی مذہب کے بڑے آدمی سے بات کرتے وہیں آپ کے اِرد گرد بہت سارے لوگ جمع ہو جاتے جس کی وجہ سے کافی تبلیغ کا موقعہ مل جاتا اور لوگ بھی آپ کی باتوں کو بڑی توجہ اور دلجمعی سے سُنتے۔ کئی احباب نے آپ سے نیوالا میں دوبارہ ملاقات کا بھی وعدہ کیا۔

ان کے علاوہ یہاں مقامی طور پر تربیت یافتہ معلّمین کرام اپنے اپنے علاقہ میں تبلیغ اسلام کے مقدّس فریضہ کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنیکی توفیق عطا فرمائے اور یہاں کے لوگوں کے دلوں کو کھول دے تا وہ جلد از جلد احمدیت کے نور سے منوّر ہو سکیں ✤

ایک مطالبہ

قوموں کی ترقی کا ایک بہت بڑا راز یہ ہے کہ ان کے افراد اپنی زندگی کو ہر لحاظ سے بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ تحریکِ جدید کے مطالبات بھی زندگی کے ہر شعبے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔

ان میں سے ایک مطالبہ ہے قومی دیانت کا۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جماعت سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ ہم بطور احمدی اپنی دیانت کی دھاک بٹھا دیں۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہم میں سے ہر شخص دیانت کا اعلیٰ معیار قائم کرے۔ لوگ مسائل کے معاملہ میں تو بے شک ہماری مخالفت کریں لیکن یہ کہے بغیر نہ رہ سکیں کہ یہ لوگ ہوتے دیانت دار ہیں۔

آئیے ہم سب دیانت کے معیار کو بلند سے بلند تر کرکے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس مطالبہ کو پورا کرنے کی کوشش کریں اے خدا تُو ہمیں اِس بات کی توفیق عطا فرما۔ آمین ✤

ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل و جاں اس پہ قرباں ہے
(حضرت مسیح موعودؑ)

افریقہ میں رُونما ہونے والے انقلابِ عظیم کی ایک جھلک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرّم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر)

ابھی تک وہ نظارہ میری آنکھوں کے سامنے ہے جب ۸ر جون ۱۹۷۰ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مغربی افریقہ کے کامیاب تاریخی دَورہ سے شاداں و فرحاں ربوہ واپس تشریف لائے اور ۲۶ر جون ۱۹۷۰ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں اپنے افریقن دَورہ کی دلچسپ تفصیلات سُناتے ہوئے "نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" کے قیام کا اعلان فرمایا اور اس کا ٹارگٹ مندرجہ ذیل الفاظ میں ہمارے سامنے بیان فرمایا:۔

"مَیں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ توفیق مانگنی چاہیئے کہ ہم کم از کم تیس ہیلتھ سنٹرز اس سال کے اندر کھول دیں۔ یہ کام بڑا ہی ضروری ہے۔"

(الفضل ۲۲/۷/۷۲)

اِس عظیم منصوبہ کی تکمیل کا کام بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی مبارک نگرانی میں کروا رہے ہیں۔ حضور کے ارشادات کی تعمیل کے لئے سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، ایک کلرک اور ایک معاون کے مختصر عملہ کے ساتھ مصروفِ عمل ہے۔ مگر اس کے بالمقابل کام کا بہت بڑا حصہ سرانجام پا گیا ہے۔ اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ہوا ہے جس کو جذب کرنے کے لئے ہمارے پیارے امام نے دن رات اپنی توجہ کو اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے لگا رکھا ہے۔

لیجئے اب ملک و اراس منصوبے کی کارگذاری کا ایک جائزہ پیش خدمت ہے :-

غانا میں عیسائیت کے آخری سہارے کا خاتمہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت سب سے پہلے ڈاکٹر مکرم غلام احمد صاحب بریگیڈیر (ریٹائرڈ) ۲۶ ستمبر ۱۹۷۰ء کو غانا پہنچے اور کوکوفوئی نصرت جہاں کے پہلے ہسپتال کا افتتاح یکم نومبر کو پوری شان و شوکت سے ہوا۔ پھر دوسرے نمبر پر ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب ۱۱ فروری ۱۹۷۱ء کو اور تیسرے نمبر پر مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ۳ مارچ ۱۹۷۱ء کو اور چوتھے نمبر پر مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب ۱۶ اپریل ۱۹۷۱ء کو پہنچے اور انہوں نے بالترتیب اسکوے، ٹیچیمان اور سوئیڈرو میں احمدیہ ہسپتال قائم کئے۔ یہ چاروں ہسپتال جس سرعت اور عمدگی سے خدمت خلق کے کاموں میں وسعت اختیار کر رہے ہیں اس سے نہ صرف وہاں کے سرکاری حکام ہی حیران ہیں بلکہ عیسائی ہسپتالوں نے بھی اسے محسوس کیا کیونکہ ان کے ہاں علاج کے چارجز بہت زیادہ ہوتے ہیں اور ہمارے ہسپتالوں سے کل مریضوں کا ۱/۳ حصہ تو مفت دوائی حاصل کرتا ہے اور باقیوں سے بھی واجبی قیمت وصول ہوتی ہے) اور بعض لوگ ہمارے کام کی ترقی کی رفتار میں سدِ راہ بننے لگے بلکہ ایک ہسپتال کو تو بند کروانے کی کوشش میں بھی کامیاب ہو گئے۔

جس پر ہمارے دو ڈاکٹر صاحبان تو محکمہ کے بار بار معائنہ سے گھبرا اُٹھے مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک طرف دعاؤں میں مصروف رہے اور دوسری طرف یہ نصیحت فرماتے رہے کہ آپ لوگ صبر سے کام لیں اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائیگا" بالآخر خدا کا منشاء پورا ہوا اور یہ خوشخبری بذریعہ تار ملی کہ ۲۶ نومبر ۱۹۷۲ء سے ہمارے ہسپتال کو دوبارہ کام کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ الحمد للہ

اب تک غانا کے ایک لاکھ ستانوے ہزار آٹھ سو اکیس مریضوں کا علاج ہمارے چاروں ڈاکٹروں نے کیا ہے اور اس مختصر سے عرصہ میں آپریشن تو صرف مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نے کئے ہیں۔ ان کے ہسپتال میں ۵۰ سے زائد بستر ہیں۔ بستر کے کپڑوں کی سلائی میں ان کی بیگم صاحبہ کا بھی حصہ ہے۔ ان کے ہسپتال کی مستقل عمارت کا نقشہ حکومت منظور کر چکی ہے۔ زمین وہاں کے چیف نے دی ہے۔ اور NC/۴۲,۰۰۰ (تقریباً ۴ لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ) خرچ کرنے کی منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے دے دی ہے۔ دعاؤں کی ضرورت ہے تا اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس عمارت کو جلد مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ نافعٌ للناس بنے۔ آمین۔

مکرم ڈاکٹر سید مجتبیٰ صاحب جن کو حضور "ہمارے جنّ ڈاکٹر" کے نام سے یاد فرمایا کرتے ہیں اس عظیم ہسپتال کو تن تنہا چلانے کے علاوہ وہاں

کے لوگوں کو قرآن مجید بھی پڑھاتے ہیں۔ پھر جب ان طلباء کے لئے مرکز کی ضرورت پیش آئی تو اپنی جیب سے ایک مسجد ۴۰ فٹ لمبی اور ۳۵ فٹ چوڑی بنوادی جس پر مینار اور گنبد خضراء لوگوں کی خاص دلچسپی کا باعث ہے۔

محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مکرم ڈاکٹر صاحب بڑے سے بڑے اور پیچیدہ آپریشن کو بھی بڑی آسانی سے سرانجام دے لیتے ہیں۔ ایک موقعہ پر ایک ADOBEA نامی مریض کے متعلق غانا کے چوٹی کے ڈاکٹروں نے فیصلہ کیا کہ اس کو آپریشن کے لئے لنڈن بھجوایا جائے۔ چنانچہ آپ کو بلایا گیا تو آپ نے مریض کو دیکھ کر فرمایا کہ اس کا آپریشن غانا میں ہی اور ان کے چھوٹے سے ہسپتال میں ہوسکتا ہے جس پر وہاں کے موقر جریدہ "SPECTATOR" نے اپنی اشاعت ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء میں سب سے پہلے نمایاں سرخی یہ جمائی :-

"PAKISTANI
I CAN HELP
ADOBEA."

(ایک پاکستانی کا بیان: کہ میں اوبیا کی مدد کرسکتا ہوں۔

اور نیچے محترم ڈاکٹر صاحب اور آپ کے ہسپتال کی کارکردگی کی تفصیلی خبر شائع فرمائی اور ان کے کام سے متاثر ہوکر عزت مآب ایس۔ اے۔ معید سفیر پاکستان نے زائرین کی کتاب میں مندرجہ ذیل تاثرات رقم فرمائے کہ :-

"اس ہسپتال کے قیام پر جملہ ابتدائی مشکلات اور رکاوٹوں کا مقابلہ کرنے کے بعد ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب عوام کی بے لوث خدمات سرانجام دے رہے ہیں میں ان سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔"

نائیجیریا کی طبی تاریخ میں ایک نیا قدم

مغربی افریقہ میں رقبہ کے لحاظ سے یہ ایک عظیم ملک ہے جس میں مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بھٹہ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۱ء کو وہاں پہنچے۔ پھر اگلے ماہ ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب اور تیسرے نمبر پر مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب مارچ ۱۹۷۲ء اور پھر اپریل میں چوتھے نمبر پر ڈاکٹر عزیز احمد صاحب چوہدری بھی پہنچ گئے۔

نائیجیریا کے شمالی علاقہ میں "جوس" کے اہم شہر کے قریب BUKURU نامی قصبہ کو اوّلیت نصیب ہوئی کہ وہاں ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب کے ذریعہ سے نصرت جہاں احمدیہ کلینک کا اجراء ہوا۔ جس کے افتتاح کے موقعہ پر تقریر فرماتے ہوئے وہاں کے ہیلتھ کمشنر نے ۵ فروری ۱۹۷۲ء کو یہ کہا کہ :-

"آج اس سٹیٹ کی طبی تاریخ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نیا قدم اُٹھایا گیا ہے۔ ہم
کو جو اس سٹیٹ کے رہنے والے
ہیں جماعت احمدیہ کا انتہائی
شکر گزار ہونا چاہیئے کیوں کہ
اِس تنظیم کی بدولت ہمیں یہ کلینک
میسّر آیا ہے جس کی ضرورت
بشدّت محسوس کی جارہی تھی...

.... ہمارا جدید معاشرہ اس امر
کا متقاضی ہے کہ مختلف تنظیمیں
ہماری لازمی مصروفیات کو ترقی دینے
کی خاطر زیادہ سے زیادہ قربانی کا
مظاہرہ کریں اسلئے میں اِس امر
کا اظہار کرتا ہوں کہ ہم سب
احمدیہ مشن کے ممنونِ احسان ہیں کہ
اس نے یہ کلینک اس غرض سے
قائم کیا ہے کہ بنی نوع انسان
اس سے مستفید ہوں۔"

(الفضل ۵ر مئی ۱۹۷۲ء)

نصرت جہاں احمدیہ کلینک نمبر ۲ اکارے
(ویسٹرن پراونس) میں مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن
صاحب بھٹہ نے شروع فرمایا۔ انہوں نے قریب
کے گاؤں میں اپنی برانچ بھی کھول رکھی ہے جہاں
ہفتہ میں دو تین بار جاتے ہیں۔ وہاں کے لوگوں
کو پہلے تو یہ یقین ہی نہیں آتا تھا کہ کوئی مسلمان
مشنری ڈاکٹر وہاں آسکتا ہے مگر اب تو اس کے
ہاتھ میں غیر معمولی شفا کو دیکھ کر اس کے گرویدہ ہی
ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے ذریعہ بھی اس
علاقہ میں جو انقلاب آرہا ہے اس کی ایک جھلک
اُن کے خط سے واضح ہوتی ہے کہ:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"عورتوں کے وارڈ میں کام
کرنے والی نرسوں کے لئے
لباس ہم نے شلوار اور قمیص
مقرر کیا ہے۔ میری اہلیہ نے ان
کے لئے شلواریں اور قمیصیں
تیار کر دی ہیں۔ احمدی نہیں بلکہ
دوسرے افریقی باشندوں
نے بھی اسے بہت پسند کیا
ہے۔ ہمارے مقرر کردہ لباس
سے متاثر ہو کر دوسروں میں بھی
یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ لڑکیوں
کو ٹانگیں ننگی نہیں رکھنی چاہئیں۔
چنانچہ کئی لوگوں نے اپنی بچیوں
کے لئے شلواریں میری اہلیہ سے
تیار کروالی ہیں اور اب ان کی
بچیاں بھی شلواریں پہن کر سکول
جاتی ہیں۔

(الفضل ۱۲ر مئی ۱۹۷۲ء)

مکرم ڈاکٹر عزیز احمد صاحب چوہدری نے
"کابا" میں نصرت جہاں احمدیہ کلینک نمبر ۳ شروع
فرمایا اور چوتھے ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب فی الحال

سرکاری ہسپتال میں کام کر رہے ہیں اور ان کیلئے "اجیبواوڈے" میں جماعت کلینک کی نئی عمارت تیار کروا رہی ہے۔ جلد ہی وہ چوتھے کلینک کو جاری فرما سکیں گے۔ انشاء اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون
میں اسلام کی فتح کا دن قریب ہے

مغربی افریقہ کے غربی جانب یہ مسلمانوں کا ملک ہے مگر اس کی سیاست اور انتظامیہ پر باقی ممالک کی طرح عیسائی چھائے ہوئے ہیں۔ اس صورتِ حال کو یکسر بدلنے کے لئے احمدیہ مسلم مشنوں نے تبلیغ کے میدان میں غیر مسلموں کو شکست فاش دے دی ہے اب ان کے باقی ماندہ بندھنوں سے مسلمانوں کو آزاد کروانے کی خاطر ہی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وہاں احمدیہ ہسپتالوں اور مدارس کا ایک جال بچھانے کا عزم کیا ہے۔

اس اہم ملک میں نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت مکرم و محترم ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب ۲۴ر اپریل ۱۹۷۱ء کو پہنچے۔ اور مشرقی صوبہ میں "جورو" کے مقام پر نصرت جہاں احمدیہ کلینک نمبر ۱ کا افتتاح یکم جون ۱۹۷۱ء کو ہوا۔ پھر ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چودھری ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ایف۔ آر سی۔ ایس مئی ۱۹۷۱ء میں وہاں پہنچے اور یکم جولائی کو انکے ہسپتال کا افتتاح "بو اجے بو" کے مقام پر ہوا۔ جہاں اب تک درجنوں مریضوں کے کامیاب آپریشن بھی ہو چکے ہیں۔ سیرالیون اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے مالا مال مگر طبی امداد کے لحاظ سے کس مپرسی کے عالم میں ہے۔ اس وسیع و عریض ملک کے دُور دراز دیہات میں جو بڑی سڑک سے بھی کافی دُور ہیں ایک ماہر ڈاکٹر کا موجود ہونا واقعی اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں کی حکومت، چیف اور عوام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ممنونِ احسان ہیں اور اس کا عملی اظہار کرنے کے لئے مسٹر ابوبکر نکُل (ایک غیر از جماعت دوست) نے اپنی وصیت میں لکھا کہ:۔

"میں اپنا مکان اور زمین احمدیہ مسلم مشن کو ہمیشہ کے لئے دیتا ہوں۔ یہ تحفہ احمدیہ مشن کی اُن خدمات کی انتہائی قدردانی کی بناء پر دیا جا رہا ہے جو کہ وہ سیرالیون میں اسلام کی تبلیغ کے لئے سرانجام دے رہی ہے۔"

سیرالیون میں ہمارے تیسرے ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب ۲۰ر جولائی ۱۹۷۱ء کو پہنچے اور روکوپر کی سرکاری ڈسپنسری حکومت نے اُن کے حوالے کر دی اور ڈاکٹر صاحب محترم نے پہلے دن ہی میز کرسی لگا کر کام شروع کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی بدولت اُن کے ہاتھ میں خاص شفا رکھ دی جس کا اظہار وہ یوں فرماتے ہیں :-

"لوگ یہ سمجھنے لگ گئے ہیں کہ گویا میں ہر قسم کے مرض کا علاج کر سکتا ہوں۔ حالانکہ بعض امراض میں تو ہماری ڈاکٹری بالکل ناکام ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ میں سب قدرت ہے۔ وہ جو چاہے کر سکتا ہے اور نشان نمائی کے طور پر بھی کر دکھاتا ہے۔ ایسے کئی واقعات میرے سامنے گزر رہے ہیں۔"

(خط مؤرخہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۷۱ء)

اس ملک میں چوتھے اور پانچویں ڈاکٹرز نے ۲۸ر اگست ۱۹۷۲ء کو قدم رکھا جن میں ایک ہماری بہن لیڈی ڈاکٹر نسیم کوثر صاحبہ بھی ہیں جو اپنے خاوند محترم ڈاکٹر طاہر محمود صاحب کے ہمراہ مسنگبی کی سرکاری ڈسپنسری میں نصرت جہاں احمدیہ کلینک ۴ میں کام بھی شروع کر چکی ہیں۔ الحمد للہ۔

سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور طبی سرگرمیوں سے متاثر ہو کر شمالی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر آنریبل منسارے نے دسمبر ۱۹۷۱ء میں بے ساختہ اپنی رائے کا اظہار یوں فرمایا :-

"سیرالیون میں اس قدر مختصر عرصہ کے دوران احمدیہ مشن کی یہ کامیابی اس حقیقت کی آئینہ دار ہے کہ اسلام کی فتح کا دن قریب ہے۔"

(الفضل ۴ر مئی ۱۹۷۲ء)

گویا اس اعلان کے پورا ہونے کا اقرار خود اہل سیرالیون نے کر لیا ہے جو ہمارے پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مئی ۱۹۷۰ء میں اپنے دورہ کے دوران فری ٹاؤن سیرالیون میں فرمایا تھا کہ :-

"میں آپ کو پوری قوت سے یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اسلام کے غلبہ کا عظیم دن طلوع ہو چکا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس حقیقت کو ٹال نہیں سکتی۔ احمدیت فتح مند ہو کر رہے گی اِن شاء اللہ۔ آئندہ پچیس سال کے اندر اندر اسلام کا غلبہ آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔"

(الفضل ۲۹ر ستمبر ۱۹۷۲ء)

گیمبیا میں جماعت احمدیہ کی عظیم الشان خدمات

مغربی افریقہ کے مغربی کونے میں ایک چھوٹا مگر ہمارے لئے بہت ہی اہم ملک گیمبیا ہے جہاں

گورنر جنرل سر سنگھاٹے وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے
وحی الٰہی "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈینگے"
کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظاہری
کپڑوں سے بھی برکت حاصل کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت
ہمارے پہلے ڈاکٹر انوار احمد صاحب ۱۶ر اپریل
۱۹۷۱ء کو باتھرسٹ پہنچے۔ دوسرے نمبر پر
حاجی احتشام الحق صاحب ڈینٹل سرجن ۲۳ر اپریل
کو۔ پھر تیسرے، چوتھے اور پانچویں نمبر پر ڈاکٹر
طاہر احمد صاحب، ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب
مہر اگست کو اور ڈاکٹر محمد اشرف صاحب ۲۱ر ستمبر
کو پہنچے۔ ملک کے دارالخلافہ باتھرسٹ میں احمدیہ
ٹی بی کلینک میں جرمنی سے SIEMENS کا
ایکسرے پلانٹ نصب ہو چکا ہے اور ایک عمدہ
لیبارٹری نے بھی کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ کلینک
کے انچارج مکرم ڈاکٹر انوار احمد صاحب ہیں اور
لیبارٹری ٹیکنیشن مکرم محمود احمد صاحب انجم۔
اس کلینک کے ساتھ ہی احمدیہ ڈینٹل سرجری بھی
گزشتہ سال سے کام کر رہی ہے جس کے لئے
ڈینٹل کرسی اور ڈینٹل یونٹ بھی جرمنی سے منگوائے
گئے تھے۔ اس سلسلہ میں جرمن مشن کے انچارج مکرم
مسعود احمد صاحب نے بہت مدد فرمائی۔ ڈینٹل
سرجری کے موجودہ انچارج مکرم ڈاکٹر سید
محمد اجمل صاحب ہیں۔

باقی ڈاکٹروں نے اندرونِ ملک بالترتیب
سوما، سالکین اور گنجور میں کام شروع فرمایا۔
جہاں باقی سہولتیں چھوڑ رہنے کے لئے مناسب
مکان بھی میسر نہیں۔ الٰہی حالات کو دیکھ کر جرمن
ڈاکٹرز بھی وہاں سے چلے گئے تھے مگر مسیح محمدی
کے پروانے خدمتِ خلق کے کام میں دن رات
ایک کر رہے ہیں جس کا شاندار اعتراف وہاں کے
وزیر تعلیم و صحت آنریبل الحاج گاربا باہمپا
نے ان الفاظ میں کیا:۔

"میرے ملک (گیمبیا) میں
جماعت احمدیہ کے قیام اور اس
کی ترقی کی تاریخ دنیا میں ہر مسلمان
کے لئے انتہائی خوشی اور مسرت
کا باعث ہے۔ ہم سب اور
بالخصوص یہ عاجز حضرت امام
جماعت احمدیہ کا از حد شکر گزار
ہے..... میں اس امر کا اظہار
کرنے میں فخر محسوس کرتا ہوں کہ
حضرت خلیفۃ المسیح کی گیمبیا میں
تشریف آوری ہمارے لئے
سود مند ثابت ہوئی۔ یہ آپ
کی وہاں تشریف آوری کا ایک
ثمرہ ہے کہ ہم خدمتِ خلق میں
جماعت احمدیہ کی عظیم رفاہی
سرگرمیوں سے متمتع ہو رہے ہیں۔
نہ صرف کوئر میں بلکہ سالکین، گنجور

کونلے (سوما) اور باتھرسٹ میں بھی احمدی ڈاکٹرز طبی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ باتھرسٹ میں اُن کا ہسپتال میری اپنی رہائش گاہ سے کچھ زیادہ دُور نہیں ہے۔۔۔

۔۔۔۔ جماعت احمدیہ کی اِن طبی خدمات پر جن سے غرباء، متوسط طبقہ کے لوگ اور امراء سب مستفید ہو رہے ہیں ہم ہمیشہ شکر گزار رہیں گے۔ ہزاروں پونڈ کی رقوم جماعت احمدیہ کی طرف سے اِس ملک میں خرچ کی جائیں گی۔ اگر دیکھا جائے تو یہی حقیقی اسلام ہے جس کا عملی نمونہ آج جماعتِ احمدیہ پیش کر رہی ہے"

(الفضل ۳ر مئی ۱۹۷۲ء)

اور گزشتہ عید کے موقع پر امام مسجد لنڈن (محترم بشیر احمد صاحب رفیق) کی دعوت پر گیمبیا کے ہائی کمشنر مسجد لنڈن میں تشریف لائے تو انہوں نے فرمایا کہ انہیں بتایا گیا ہے کہ نصرت جہاں سکیم کے ماتحت آپ لوگوں نے سکول اور کلینک کھولے ہیں اور ہمارے عوام کے لئے عظیم کام کر رہے ہیں۔ حالات کی موجودہ رفتار سے مجھے یقین ہے کہ اگلے ۸ سال میں گیمبیا کی ۸۰٪ احمدیت کے پیش کردہ حقیقی اسلام کو قبول کر لیں گی۔

مختصر خاکہ:۔

اب تک جو ڈاکٹرز مغربی افریقہ پہنچ کر کام شروع کر چکے ہیں ان کی تعداد ملک واریوں ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام ملک	اس پروگرام سے پہلے وکالت تبشیر کے تحت کام کرنیوالے ڈاکٹرز	موجودہ ڈاکٹرز	کل تعداد
غانا	×	۴	۴
نائیجیریا	۲	۴	۶
سیرالیون	×	۵	۵
گیمبیا	۱	۵	۶
میزان	۳	۱۸	۲۱

آئیوری کوسٹ کے لئے ایک ڈاکٹر متعین ہو چکے ہیں۔ اسی طرح بعض اور ڈاکٹروں کی تعیناتی بھی نائیجیریا اور غانا کے لئے ہو چکی ہے۔

حرفِ آخر:۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ کے دوران افریقہ میں "نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" کا اعلان فرمایا اور واپس آتے ہوئے لجنہ اماء اللہ لنڈن سے ۶ر جون ۱۹۷۰ء کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اِس وقت ہم ایک موڑ پر آ گئے

ہیں۔ اپنی احمدیت کی تاریخ کے
اندر اور عنقریب جیسا کہ میں
نے بتایا ہے ایک انقلابِ عظیم
بپا ہونے والا ہے۔ ایک ایسا
Revolution (انقلاب)
کہ جو اس سے پہلے سوائے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے
اور کبھی پیدا نہیں ہوا۔ نہ دنیا
کی آنکھ نے کبھی ایسا
Revolution دیکھا نہ آگے
دیکھے گی اور دنیا کی کایا پلٹ
جائے گی۔

(الفضل ۲۵ فروری ۱۹۷۲ء)

اِس انقلابِ عظیم کو اب دنیا بھر نے محسوس
کر لیا ہے جس کا اظہار روزنامہ "جنگ" کے
نامہ نگار مقیم لنڈن نے بھی یوں کیا ہے کہ:-

"افریقہ میں عیسائیت کی
تبلیغ کرنے والے رومن کیتھولک
اور دوسرے مکتب خیال
کے عیسائی ادارے افریقہ
میں اسلام قبول کرنے کے
نئے رجحان سے سخت پریشان
ہیں۔ ان عیسائی مذہبی اداروں
کا خیال ہے کہ اسلام بتدریج
پھیلتا جا رہا ہے اور افریقہ
کے مختلف علاقوں میں لوگوں
کے قبول عیسائیت میں رکاوٹ
بن رہا ہے۔ افریقہ میں
مجموعی طور پر ۱۴ کروڑ ۵۰ لاکھ
مسلمان ہیں جبکہ عیسائیوں کی
تعداد مجموعی طور پر ۱۰ کروڑ
ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سابق
بلجیئن کانگو کے شہر زائر اور
افریقہ کے دیگر علاقوں
میں تبلیغی کام کرنے والے
عیسائی مشنریوں نے پوپ
پال کو اس صورتِ حال سے
آگاہ کیا ہے اور معلوم ہوا کہ
پوپ پال اِس سلسلہ میں اہم
اقدامات کر رہے ہیں۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔ ان عیسائی اداروں
نے اطلاع دی ہے کہ افریقہ
میں عیسائیت کا دائرہ وسیع
ہوتا جا رہا ہے لیکن ساتھ ہی
اسلام کی تبلیغ و ترویج میں
نئی زندگی پیدا ہو گئی ہے۔
خصوصاً غانا اور نائیجیریا اور
مشرقی ساحلی علاقوں میں اسلام
کا اثر بڑھ رہا ہے۔ یہاں
عیسائیوں کو احمدی فرقہ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی اداروں کا زبردست مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ احمدی فرقے کی تبلیغی کارروائیاں عیسائیت کی سخت مخالف ہیں۔" (جنگ کراچی ۱۸ر جولائی ۱۹۷۲ء صفحہ ۴)

دن جلد دکھائے جب خادمانِ مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے کسرِ صلیب کا کام مکمل ہو اور ساری دنیا حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو کر خدائے واحد کی پرستار بن جائے۔ آمین ثم آمین ؂

ہماری دعا ہے کہ رب العلمین وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کل ـــــ اور ـــــ آج

چند سال ہوئے لنڈن پی ہیریس (LYNDON P. HARRIES) نے لکھا تھا:-

"موجودہ صدی کی ابتدا میں عیسائی مصنفین اِس بات کے دعویدار تھے کہ اسلام بغیر سیاسی اقتدار کے کوئی حیثیت نہیں رکھتا اور اس وجہ سے افریقہ میں اسلام کا نام مٹ جائے گا۔"

لیکن اب افریقہ میں عیسائیت کی پسپائی کی سب سے بڑی وجہ یہ بیان کی جارہی ہے (عیسائیوں کی طرف سے) کہ چونکہ برطانوی راج کی حفاظت میں عیسائیت افریقہ میں پروان چڑھی تھی اس لئے اب برطانوی راج کے اختتام پر افریقہ میں عیسائیت کا مستقبل تاریک ہوگیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ مقامی باشندوں نے عیسائیت کو برطانوی راج کے مترادف قرار دیتے ہوئے عیسائیت کو رد کرنا شروع کر دیا ہے ؂

مکرم عبدالرشید صاحب تبسم ایم اے

نعرہ مستانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو گم تھا جستجوئے حسن میں دیوانہ آ پہنچا
حسینوں کی بھری محفل میں بیباکانہ آ پہنچا

ابھی انجام کو پہنچا نہیں ہے شمع کا قصہ
ٹھہر اے داستاں گو اک نیا پروانہ آ پہنچا

یہ کس نے آخرِ شب نے یہ چھیڑا نغمۂ دلکش؟
جہاں اٹھ کر گراں خوابی سے مشتاقانہ آ پہنچا

جو اکثر جوشِ مستی میں بتا دیتا ہے تقدیریں
کہیں سے پی کے پھر محفل میں وہ مستانہ آ پہنچا

جہاں مستی جنم دیتی ہے آغازِ قیامت کو
اب اُس نقطے پہ دَورِ ساغر و پیمانہ آ پہنچا

گداؤں نے یہ کس کی شہ پہ للکارا ہے شاہوں کو
دیارِ خواجگی میں کون یہ دیوانہ آ پہنچا

کوئی شیشہ گروں کے شہر میں سب کو خبر دے!
کہ پتھر ہاتھ میں تھامے کوئی دیوانہ آ پہنچا

کچھ ایسے مرحلے اب کے مری پرواز میں آئے
ذرا بازو تھکے اور سامنے کاشانہ آ پہنچا

اُٹھو اے میکشو! ساغر بکف دوڑو سوئے صحرا
سرِ صحرا گھٹا کے دوش پر میخانہ آ پہنچا

اسی کے روکنے کو حُسن کی محفل پہ تھے پہرے
خدا جانے تبسّم کس طرح دُزدانہ آ پہنچا

نسیم سیفی

قطعاتِ مسلسل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں کرتا ہوں تیرا کام — تو جو چاہے رکھدے نام
بندہ ہوں اور بندہ تیرا — بندہ بھی جو ہو بے دام

تیرے فضلوں کی بارش نے — برسائے مجھ پر انعام
یوں چلتی ہے کشتی جیسے — تیز ہوائیں صبح و شام

مَیں کہتا ہوں تو سُنتا ہے — ہر شے ہے تیرا پیغام
کانوں میں آواز ہے تیری — لب پر ہے تیرا ہی نام

جو الہام سے گھبراتے ہیں — ان کو کیوں ہوگا الہام
ان کی دنیا بہری گونگی — بے برکت ہیں ان کے کام

راتوں کی تصویریں بنتے ہیں — ذہنوں کے اُلجھے اوہام
دل کی باتیں کچّی پکّی — فکر و تدبّر بالکل خام

سوچ سمجھ کر آگے چل — یہ ہے دانہ وہ ہے دام
خود چُننا اور خود اپنانا — قسمت ہے یونہی بدنام

جو اک چھوٹی سی بستی میں — آیا تھا بطلِ اسلام
دنیا کے ہر ایک کنارے — پہنچا ہے اس کا پیغام

آؤ اور صف بستہ ہو کر — حاصل کر لو چین، آرام
لاکھوں لاکھ نسیم سے بڑھ کر — اس کے دَر کے ہیں خُدّام

آفتاب احمد بسمل

حضورِ باری تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کرم کر کہ ہوں میں سخت گنہگار
شرمندہ معاصی پہ ہوں رحمت کا طلبگار

ہر ذرّہ مرا تجھ پہ تصدّق ہے مرے مولا
قربان تری راہ میں یہ جان ہو سو بار

شیطان کے حملوں سے بچا مجھ کو الٰہی
ناکام ترے فضل سے ہو اس کا ہر اک وار

یارب تو عطا کر مجھے خود معرفت اپنی
عرفان میسّر نہ ہو تو جینا ہے بے کار

دل میں ہو ترا عشق محمدؐ کی محبّت
ہو جاؤں میں قربانِ رہِ احمدِ مختارؐ

مجھ کو بھی دکھا دہر میں اسلام کا غلبہ
تیرے لئے تو کام نہیں کوئی بھی دشوار

یہ فیضِ مسیحا ہے کہ اسلام کی خاطر
جاں دینے کو ہر احمدی ہر وقت ہے تیار

قرآن کی ترویج ہے مقصود ہمارا
بن جائے ہر اک دشت و جبل مطلعِ انوار

اسلام کے کام آئے مری زندگی بسمل
دنیا میں نہیں اس کے سوا کچھ مجھے درکار

علی محمد سی ور۔ ربوہ

جو ہے رائگاں تری جستجو یہ مری نظر کی خطا نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مری جان اَب وہ وفا نہیں وہ جفا نہیں وہ ادا نہیں
مرے دل میں کیا تری جا نہیں مری آنکھ میں تُو رہا نہیں؟

کہوں جا کے کس سے میں دردِ دل کہوں کس طبیب سے حالِ دل
مرے ہمدمو یہ وہ مرض ہے کہ جہاں میں اس کی دوا نہیں

غمِ دل کی رام کہانیاں جو کہوں میں تجھ سے تو کیا کہوں
مرے دِل میں اے بُتِ نازنیں تُو کبھی تو آ کے رہا نہیں

یہ ترے گماں کا قصور ہے کہ سمجھتا ہے کہ وہ دُور ہے
رگِ جاں سے جو نہ قریب ہو وہ خدا تو ایسا خدا نہیں

وہ کہاں کا عاشقِ زار ہے وہ کہاں کا سینہ فگار ہے
ترے عشق میں جو فنا نہیں ترے نام پر جو فدا نہیں

جو حرم کی ہو تجھے آرزو تو کبھی نہ دَیر کو جائے تُو
جو ہے رائگاں تری جستجو یہ مری نظر کی خطا نہیں

آگے بڑھو!

نصرت جہاں "آگے بڑھو" پروگرام کے تحت محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک سترہ ڈاکٹر بھائی اور ایک ڈاکٹر بہن مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں پہنچ کر ارضِ بلال رضؓ کے باشندوں کی خدمت میں مصروف ہو چکے ہیں اُن کی تفصیل دی جا رہی ہے برائے مہربانی اپنے رسالے میں شائع کر دیں تا صب بھائی اور بہنیں اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا کریں جس نے اتنی قلیل مدّت میں اتنا کام کرنے کی توفیق دی ہے اور ساتھ ہی دعائیں بھی کریں تا یہ واقف ڈاکٹر صاحبان اس مقصد کو پورا کرنیکی توفیق پائیں جس کے لئے امامِ وقت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اِس سکیم کو جاری فرمایا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر شمار	اسمائے گرامی	نام ملک	علاقہ
۱	ڈاکٹر غلام احمد صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس	غانا	کوکوفو
۲	〃 سیّد غلام مجتبےٰ صاحب 〃 〃 〃	〃	اسکورے
۳	〃 بشیر احمد صاحب 〃 〃 〃	〃	ٹیچیمان
۴	〃 آفتاب احمد صاحب 〃 〃 〃	〃	سویڈرو
۵	〃 انوار احمد صاحب 〃 〃 〃	گیمبیا	باتھرسٹ
۶	〃 سیّد محمد اجمل صاحب 〃 〃 〃	〃	〃
۷	〃 محمد حفیظ خاں صاحب 〃 〃 〃	〃	سالکین
۸	〃 محمد اشرف صاحب 〃 〃 〃	〃	گنجور
۹	〃 طاہر احمد صاحب 〃 〃 〃	〃	سوما
۱۰	〃 اسلم جہانگیری صاحب 〃 〃 〃	سیرالیون	جورو
۱۱	〃 امتیاز۔اے۔چوہدری صاحب 〃 〃 〃	〃	بواجے بو
۱۲	〃 ایس۔ایم۔حسن صاحب 〃 〃 〃	〃	روکوپر
۱۳	〃 طاہر محمود صاحب 〃 〃 〃	〃	مینگبی
۱۴	لیڈی ڈاکٹر کوثر تسنیم صاحبہ 〃 〃 〃	〃	〃
۱۵	ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بھٹہ 〃 〃 〃	نائیجیریا	اکارے
۱۶	〃 منور احمد صاحب 〃 〃 〃	〃	بکورو
۱۷	〃 عبدالرؤف غنی صاحب 〃 〃 〃	〃	لیگوس
۱۸	〃 عزیز احمد چوہدری صاحب 〃 〃 〃	〃	کابا

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

تبصرہ

تفہیماتِ ربانیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موضوع بھی اہم اور مصنّف بھی نہایت تجربہ کار اور اعلیٰ پایہ کے عالم۔ جبھی تو یہ کتاب ایک عرصہ سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہر طبقہ میں مقبول ہے۔

موضوع ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ پر ہر قسم کے اعتراضات کے تسلی بخش جوابات اور مصنّف ہیں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری سلسلہ کے مبلغ اور الفرقان کے مدیر شہیر۔

احمدیت کا پیغام دوسروں تک پہنچانا ہر احمدی کا فرض ہے اور جو تن کو کے اس فرض کا ادا کر لینا کوئی مشکل بھی نہیں۔ لیکن اس فرض کو کما حقہ ادا کرنے کے لئے یہ بات اشد ضروری ہے کہ پیغام پہنچانے والے کو پتہ ہو کہ سُننے والا کس رنگ میں اور کیا اعتراض کر سکتا ہے اور اس اعتراض کا تسلی بخش جواب کیا ہے۔ اور یہ مدد تفہیماتِ ربانیہ سے مل سکتی ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ یہ کتاب ہر مبلّغ اسلام اور ہر احمدی کے پاس ہونی چاہیئے تاکہ تبلیغ کا فریضہ کما حقّہ، ادا کیا جا سکے۔ ہماری یہ بھی خواہش ہے کہ اس کتاب کے چیدہ چیدہ حصّے انگریزی زبان میں بھی ترجمہ ہو جائیں۔ اور ایک مختصر سی کتاب انگریزی دان طبقہ کے ہاتھوں میں دی جا سکے۔ جس میں غیر از جماعت احباب کے اعتراضات اور ہمارے جوابات موجود ہوں۔ تاکہ احمدیت کو سمجھنے میں آسانی پیدا ہو۔

کتابت و طباعت عمدہ

کتاب دفتر الفرقان ربوہ سے مل سکتی ہے ٭

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں: "نورِ فطرت" جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ

سیفی برادرز رحمت منزل، دارالرحمت وسطی ربوہ

روزنامہ

الفضل ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں اِس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ

الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے

(مینیجر الفرقان ربوہ)

مفید اور مؤثر دوائیں!

نور کا جل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سرمہ خورشید

دھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ مبارک کے

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحاءِ زمانہ کے خلیفہ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دنیا کی دکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ع

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ۔۔۔ اوّلین ۔۔۔ شہرۂ آفاق حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زود جامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی ۱۶ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دوا سازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اِسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ اور آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرّب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھرگو جرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے

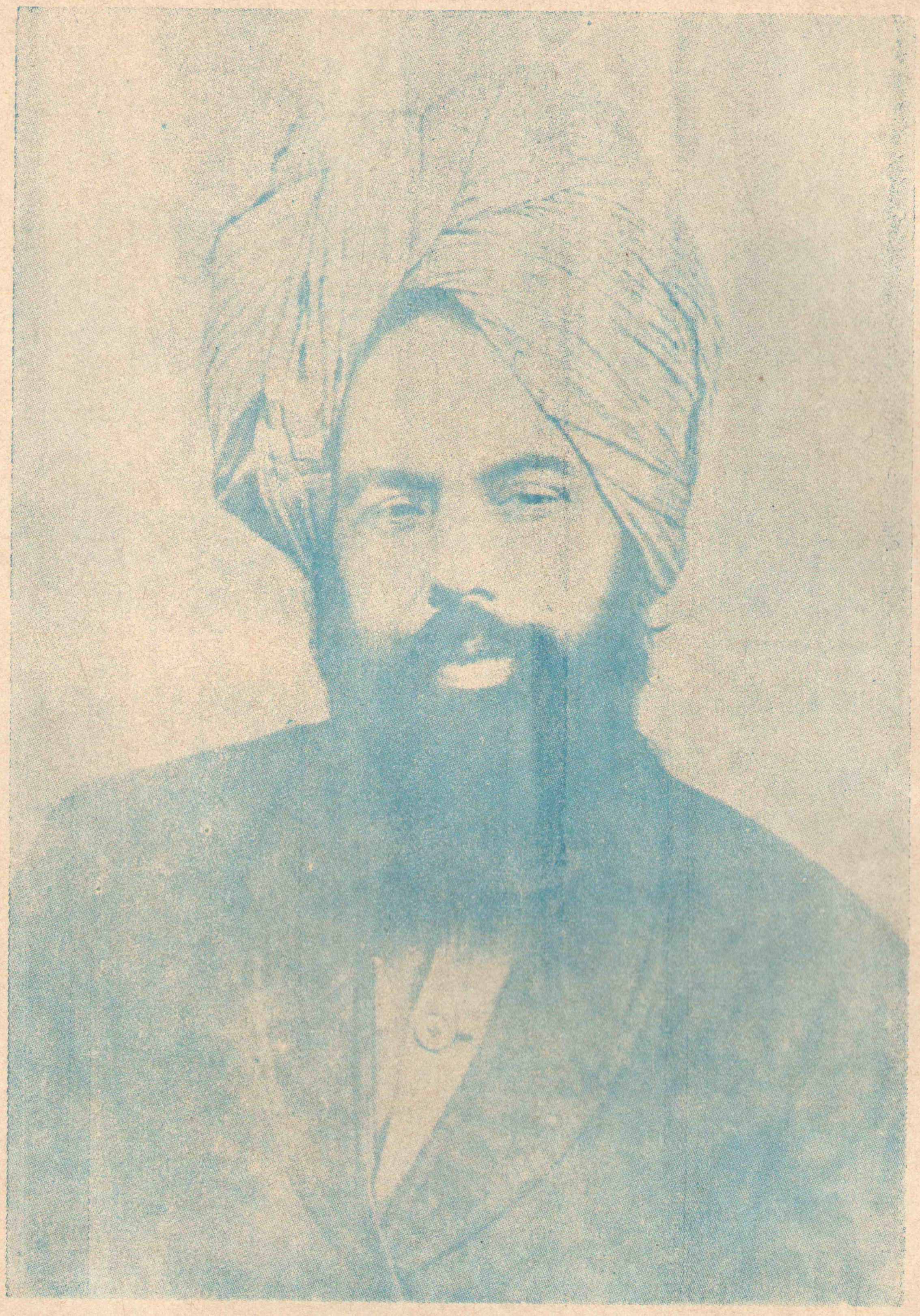

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

Huzur with Missionaries of West Africa

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور مغربی افریقہ کے مبلغین کے ساتھ

Waqar-i-Amal at Lambasa, Fiji Islands, for the construction of a mosque

لمبباسہ - فجی - میں مسجد کی تعمیر کے لئے وقارعمل

Maulvi Munir-ud-Din on his return from Kenya, received at the premises of the Tahrik-i-Jadid offices

تحریک جدید کے دفاتر میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی منیرالدین صاحب احمد کیساتھ

Ahmadiyya Missionaries for Europe at the premises of the London Mosque. Their presence created a stir in Europe

ان تمام مبلغین نے یورپ میں تہلکہ مچا دیا تھا

Hazrat Khalifatul Masih explaining a point to the Vakilut Talim. The Sierra Leone teachers had tea with Huzur on this occasion.

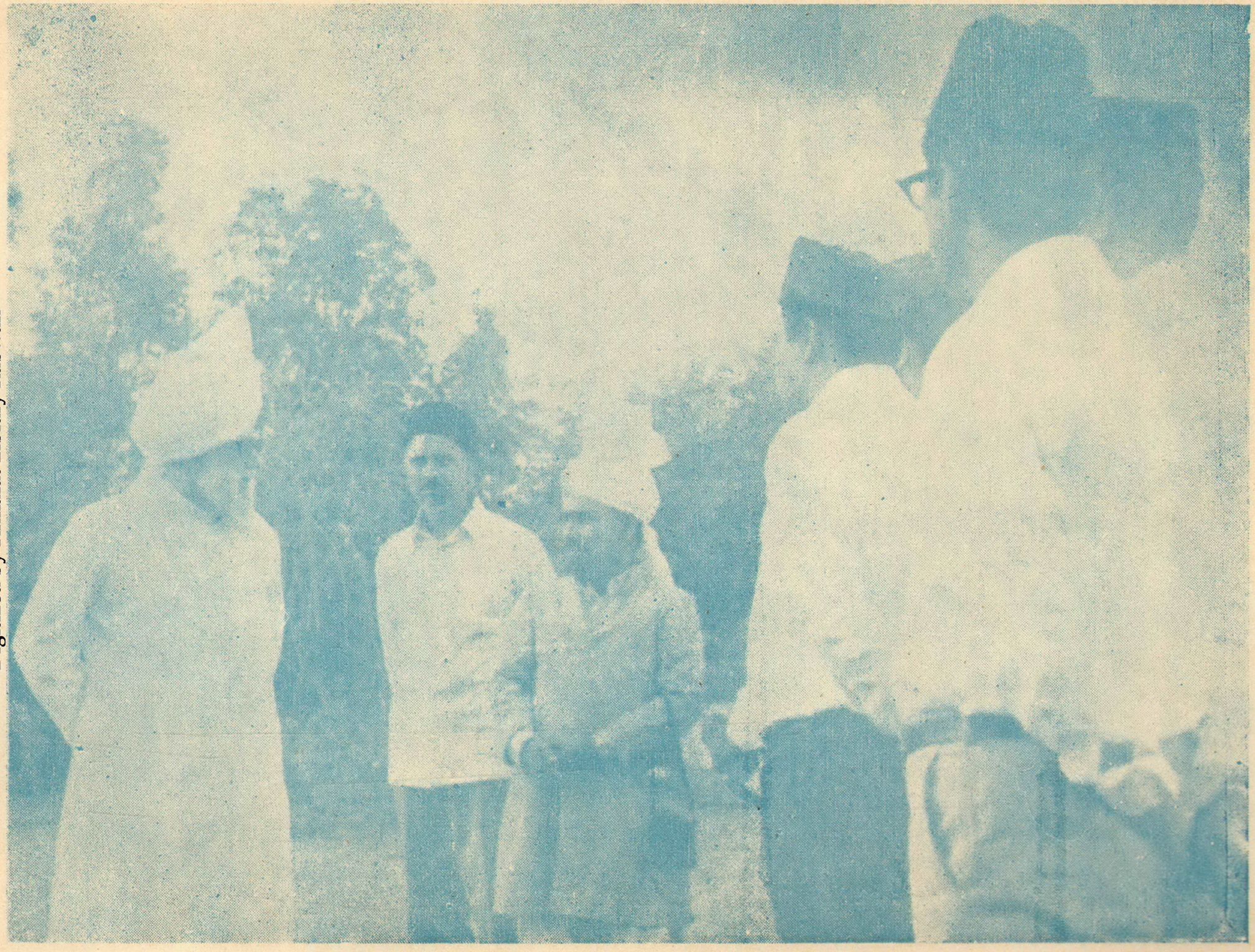

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
نے سیرالیون کے اساتذہ کو چائے کی دعوت سے نوازا

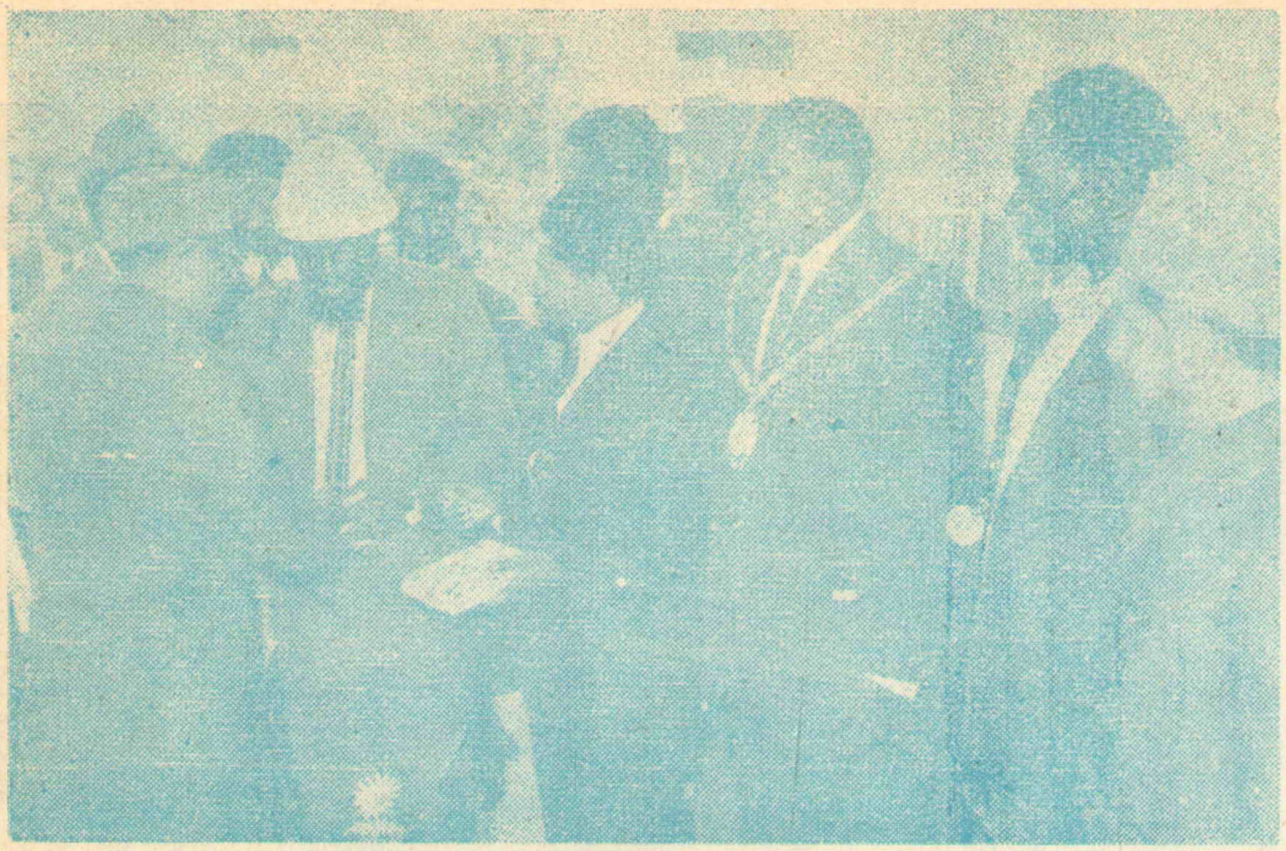

Maulana Jamilur Rahman, Missionary in charge, Ahmadiyya Mission, Kenya is seen presenting literature to a Minister of State, Mr. Muliro.

مکرم مولانا جمیل الرحمن صاحب رفیق
Digitized by Khilafat Library Rabwah
کینیا کے ایک وزیر کو اسلامی کتب
پیش فرما رہے ہیں

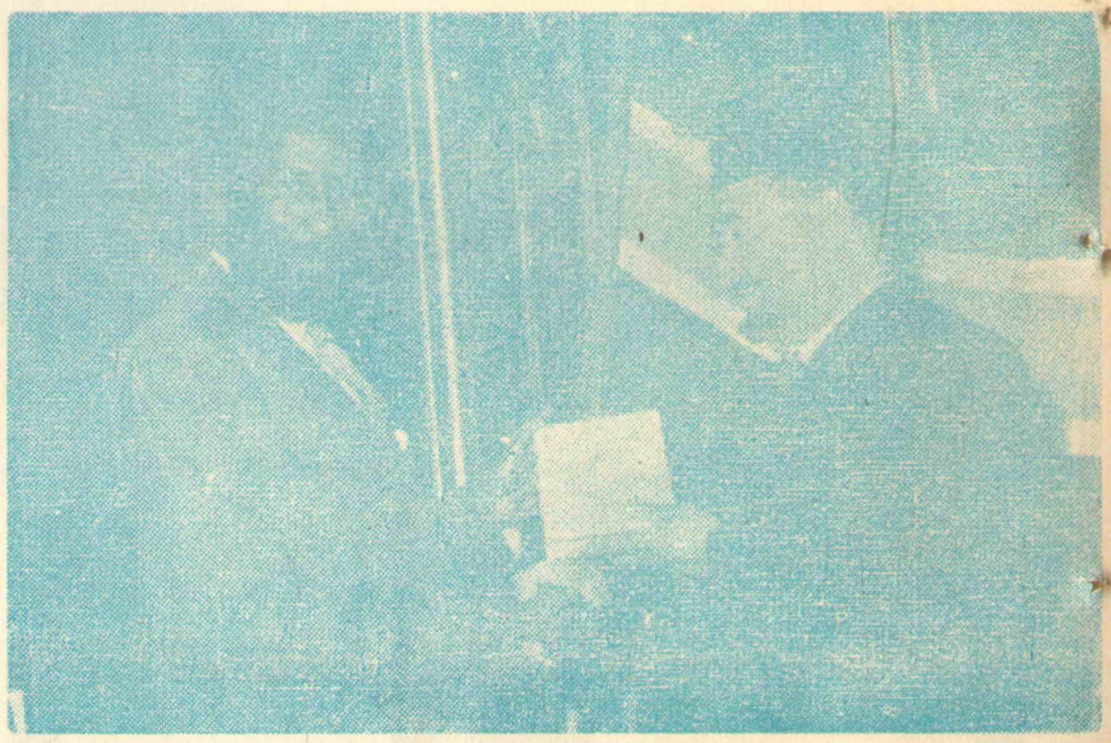

The Gambian High Commissioner in the United Kingdom and Mr. B. A. Rafiq, Imam of the London Mosque

مکرم امام صاحب مسجد لندن اور گمبیا کے ہائی کمشنر

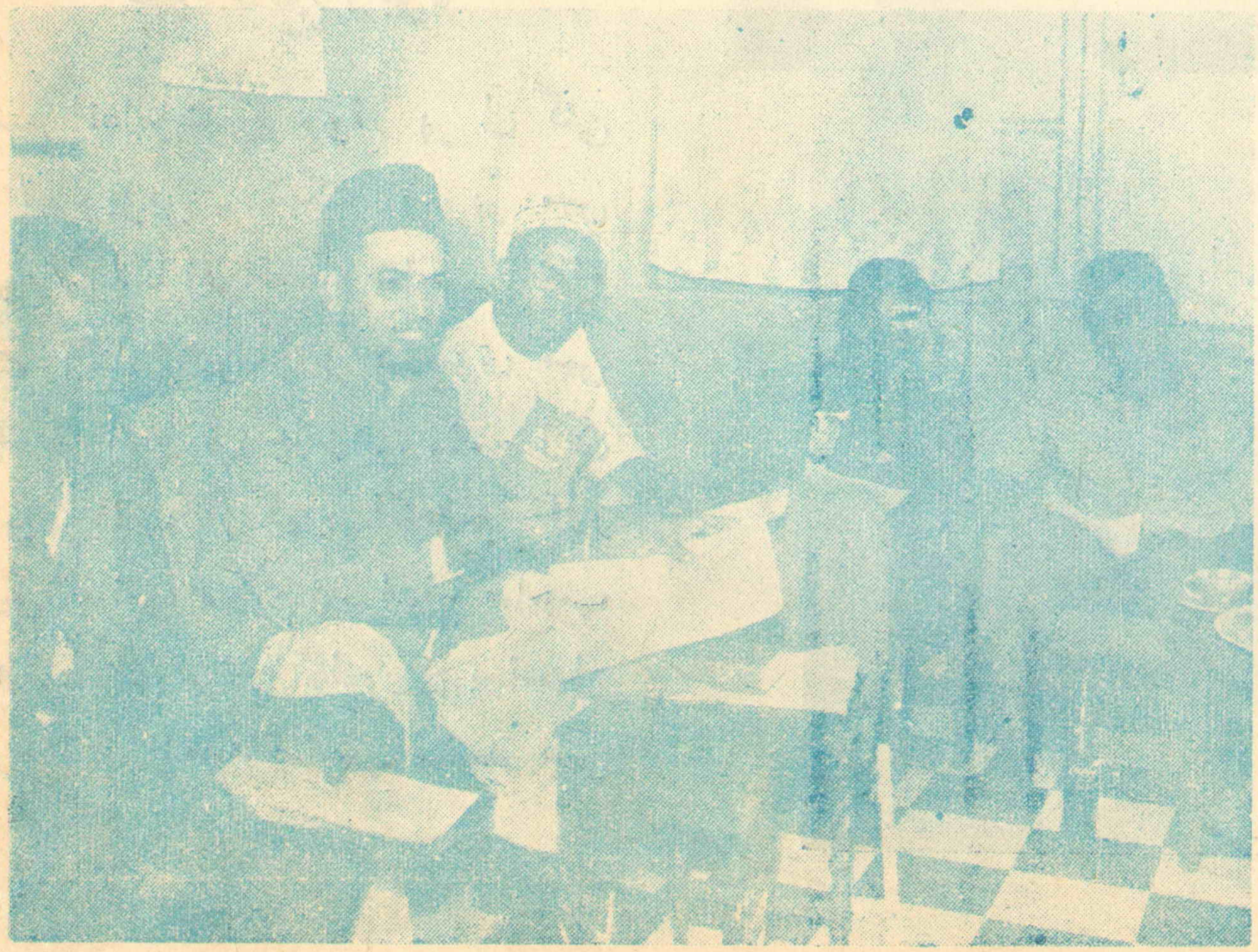

Maulana M. Ajmal Shahid showing the translation of the Holy Quran to the members of the Press

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد
پریس کانفرنس میں قرآن مجید (ترجمہ)
کا نیا نسخہ دکھا رہے ہیں

Ahmadiyya Missionaries who have recently returned from abroad.

آنے والے مبلغین

A. R. Razi
مولوی
عبدالرشید صاحب
رازی
↖

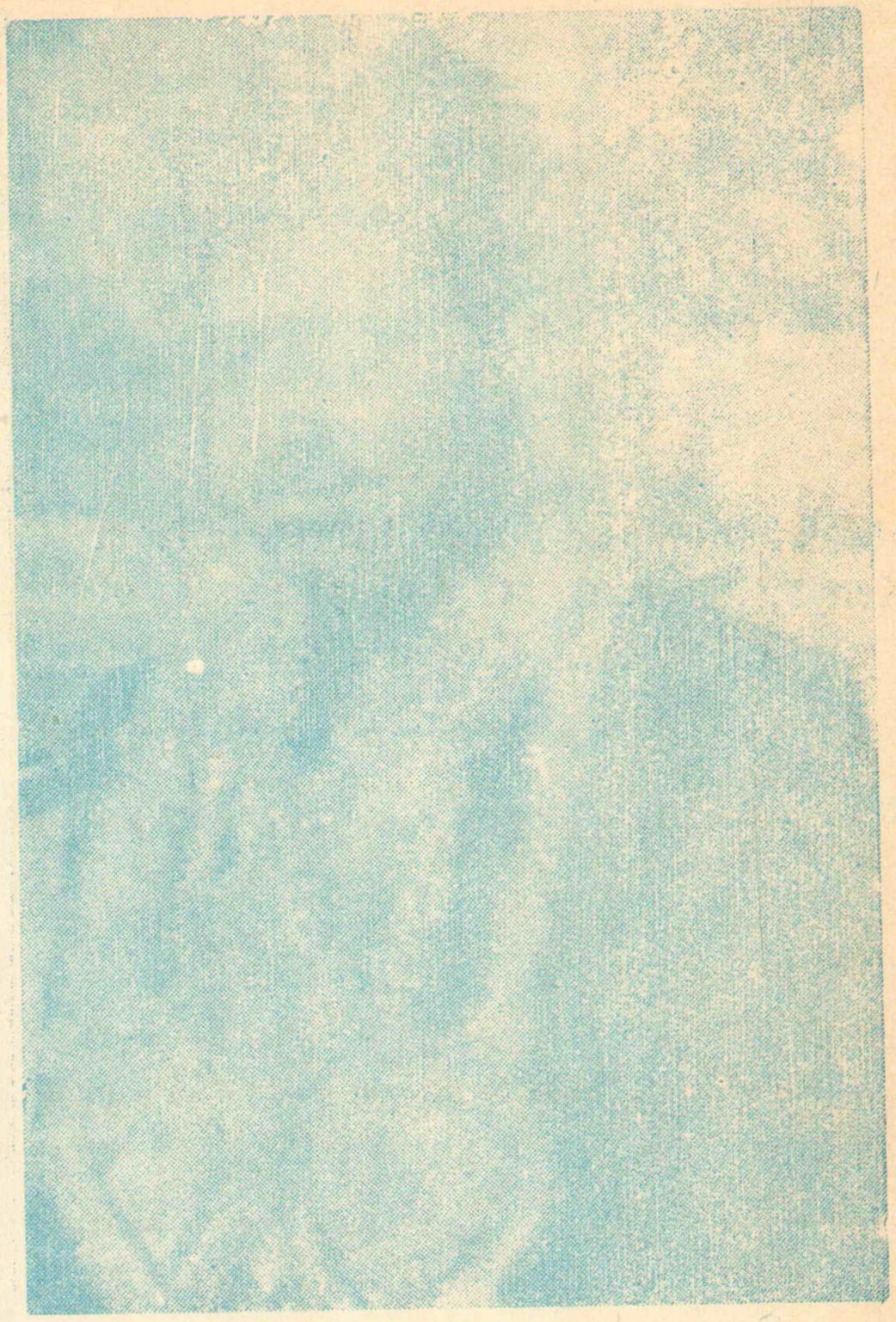

M. D. Ahmad
مولوی
منیرالدین احمد
صاحب
↗

Missionaries who have left for their respective fields of action

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جانے والے مبلغین

A. H. Khokhar
مولوی عبدالحفیظ
کھوکھر صاحب
↖

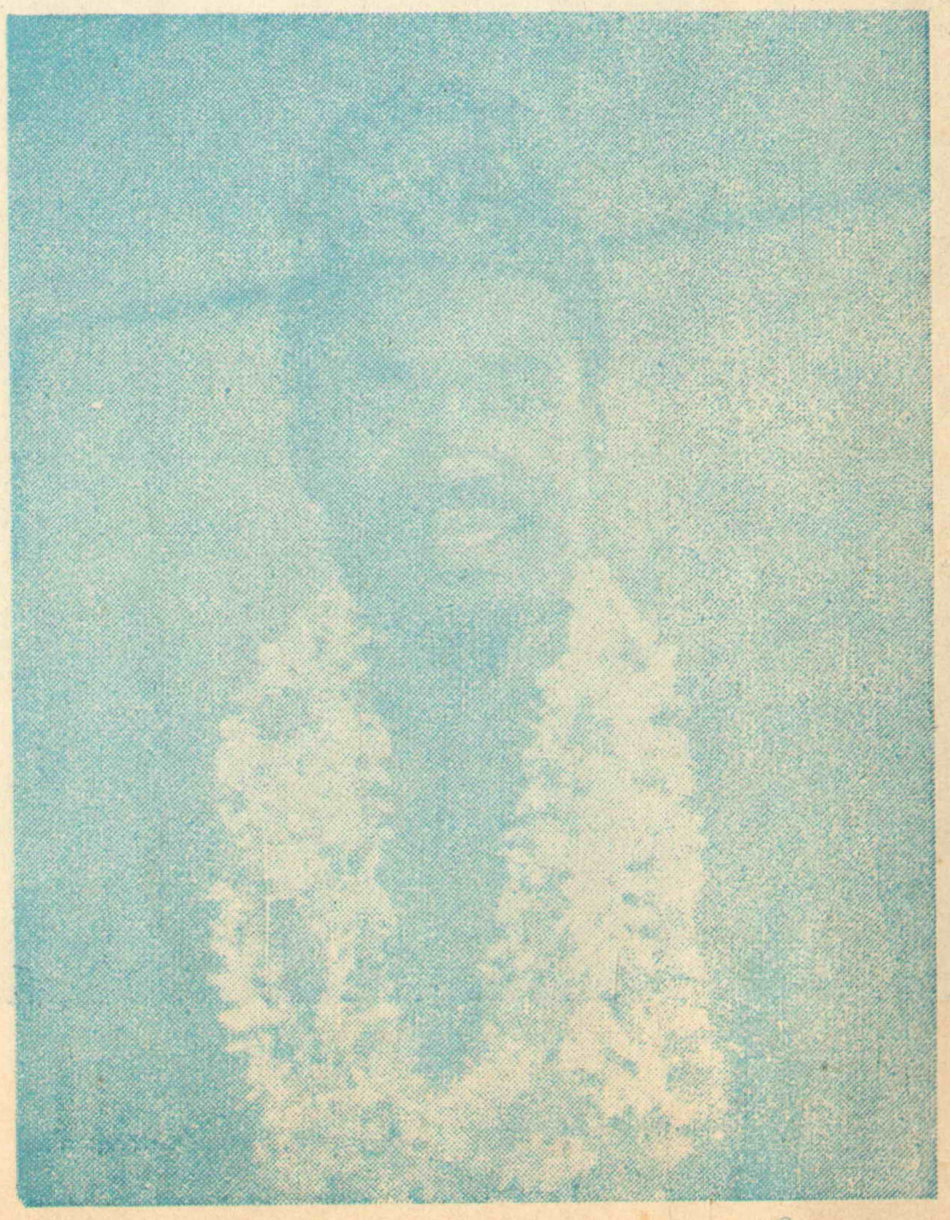

Yusuf Yausan
مولوی یوسف یاسن
صاحب
↗

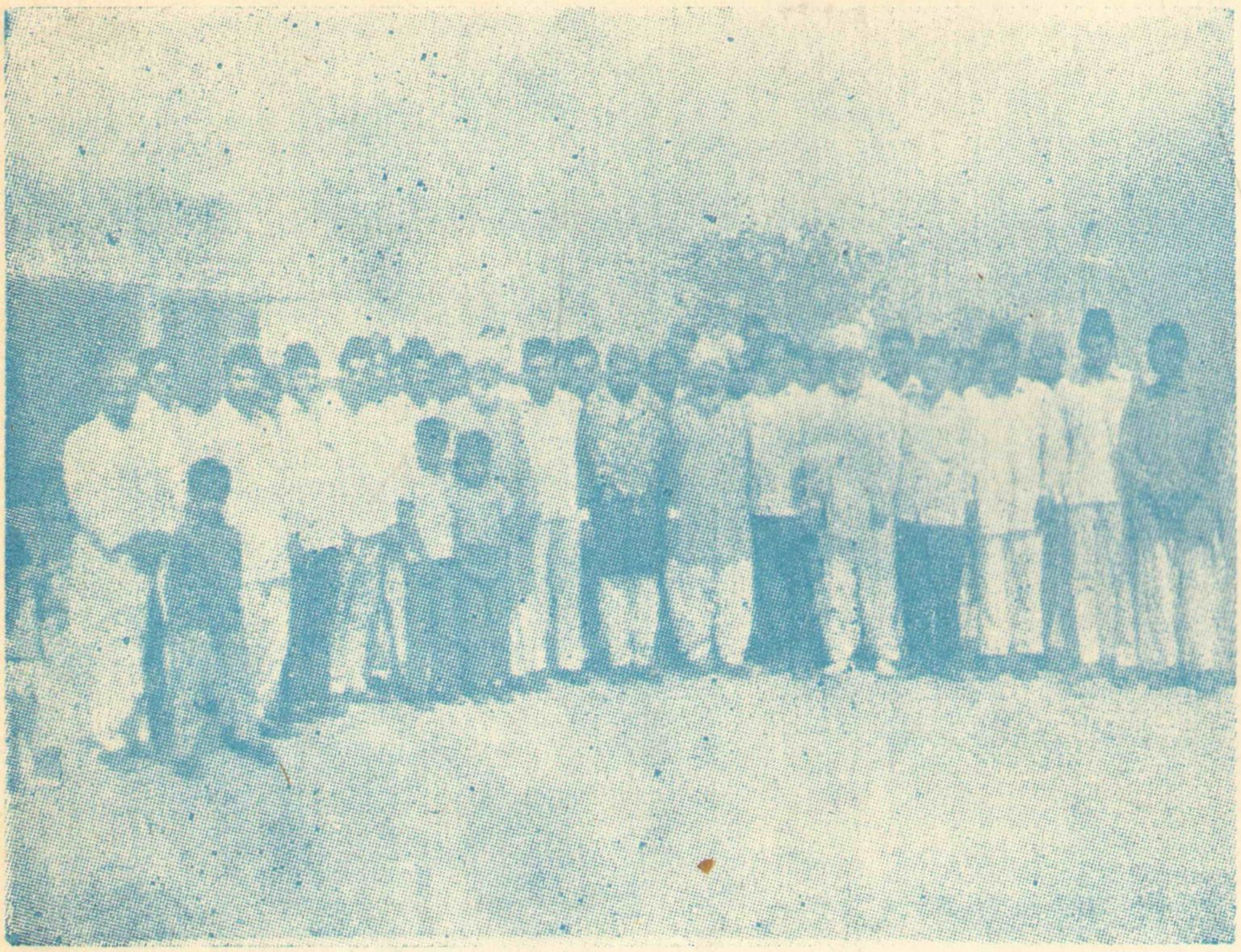

Maulvi Safi-ur-Rahman Khurshid being seen off at the Railway Station, Rabwah. He is now in Sierra Leone.

مکرم مولوی صفی الرحمن صاحب
خورشید کی ربوہ کے ریلوے سٹیشن
پر الوداعی تصویر ۔ آپ آجکل
سیرالیون میں مصروف جہاد ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Ready to receive a Missionary at the Railway Station Rabwah.

مبلغ اسلام کی آمد پر ان کے اعزاز کے لئے
پھولوں کے ہار

Hazrat Khalifatul Masih III with the Missionaries who have served Islam in West Africa and some students from countries other than Pakistan.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃالمسیح الثالث ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز مغربی افریقہ کے مبلغین کے ہمراہ ۔ بیرونی ممالک کے بعض طلباء بھی شریک دعوت ہوئے

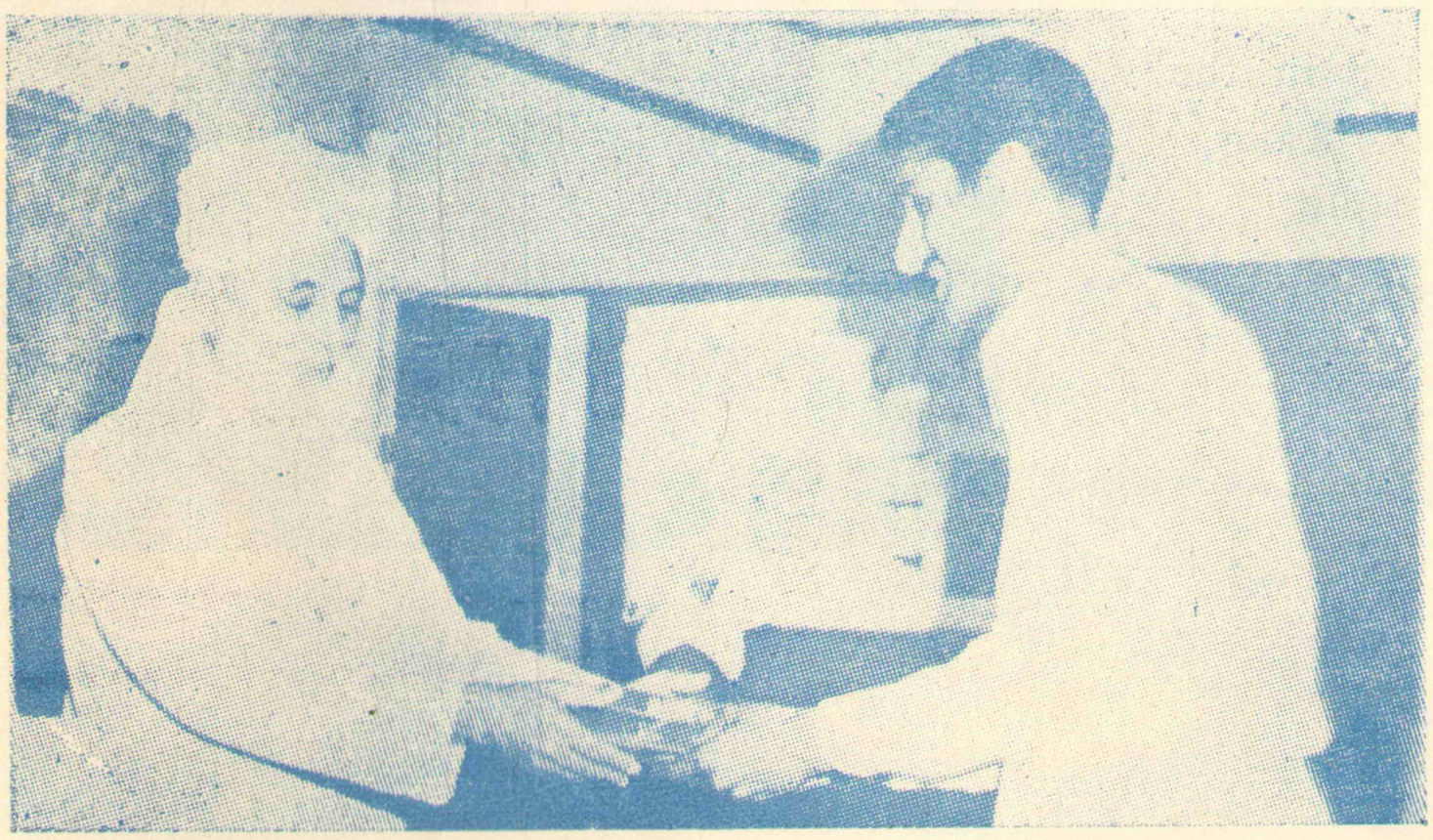

Prize Distribution at the Tibbiya College, Rabwah. Maulana Abul-Ata presided over the Function. In one of the pictures he is seen giving the prizes and in the other picture he is leading the silent prayer at the end of the function. On his left is Vakil-ut-Talim, Tahrik-i-Jadid.

طبیہ کالج ربوہ

تقسیم انعامات کے موقع پر لی گئی دو تصویریں ۔ ایک تصویر میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب انعام دے رہے ہیں اور دوسری میں اختتامی دعا کی جا رہی ہے ۔ انکی بائیں جانب وکیل التعلیم اور دائیں جانب مکرم محمد اسلم صاحب فاروقی ہیں ۔ اس کالج کے پرنسپل مکرم نذیر احمد صاحب ساجد ہیں

Maulana Mohammad Ajmal Shahid addressing the Ahmadiyya Youth on the occasion of their first rally of this kind. The Gathering point of the youth was Ibadan

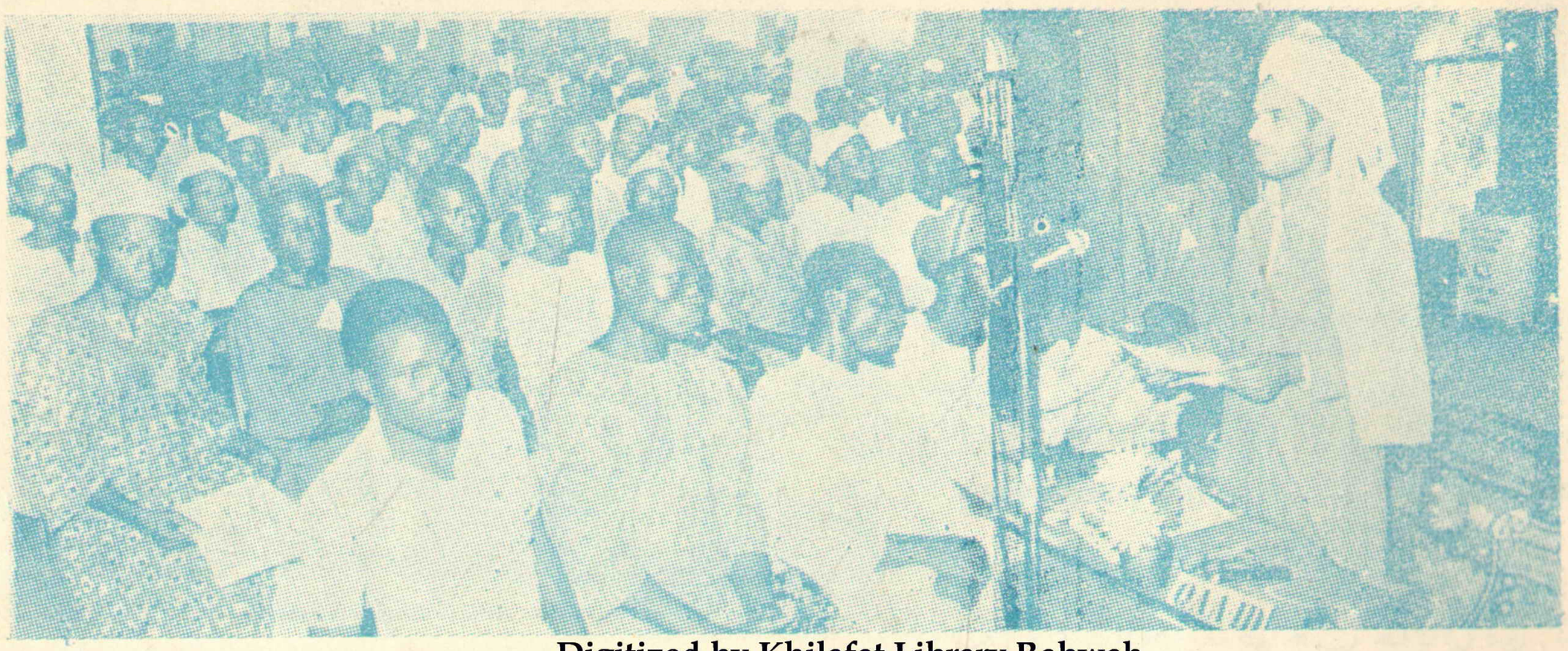

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا کے احمدی نوجوانوں کے پہلے اجتماع سے مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد خطاب فرما رہے ہیں ۔ اللہ تعالی اس اجتماع کو آئیندہ اجتماعات کا بہتر پیش خیمہ ثابت فرمائے۔ آمین

Maulana Ajmal Shahid making a presentation of one hundred copies of the Holy Quran (with English translation) to the Management of the Premier Hotel, Ibadan on the 14th of October, 1972.

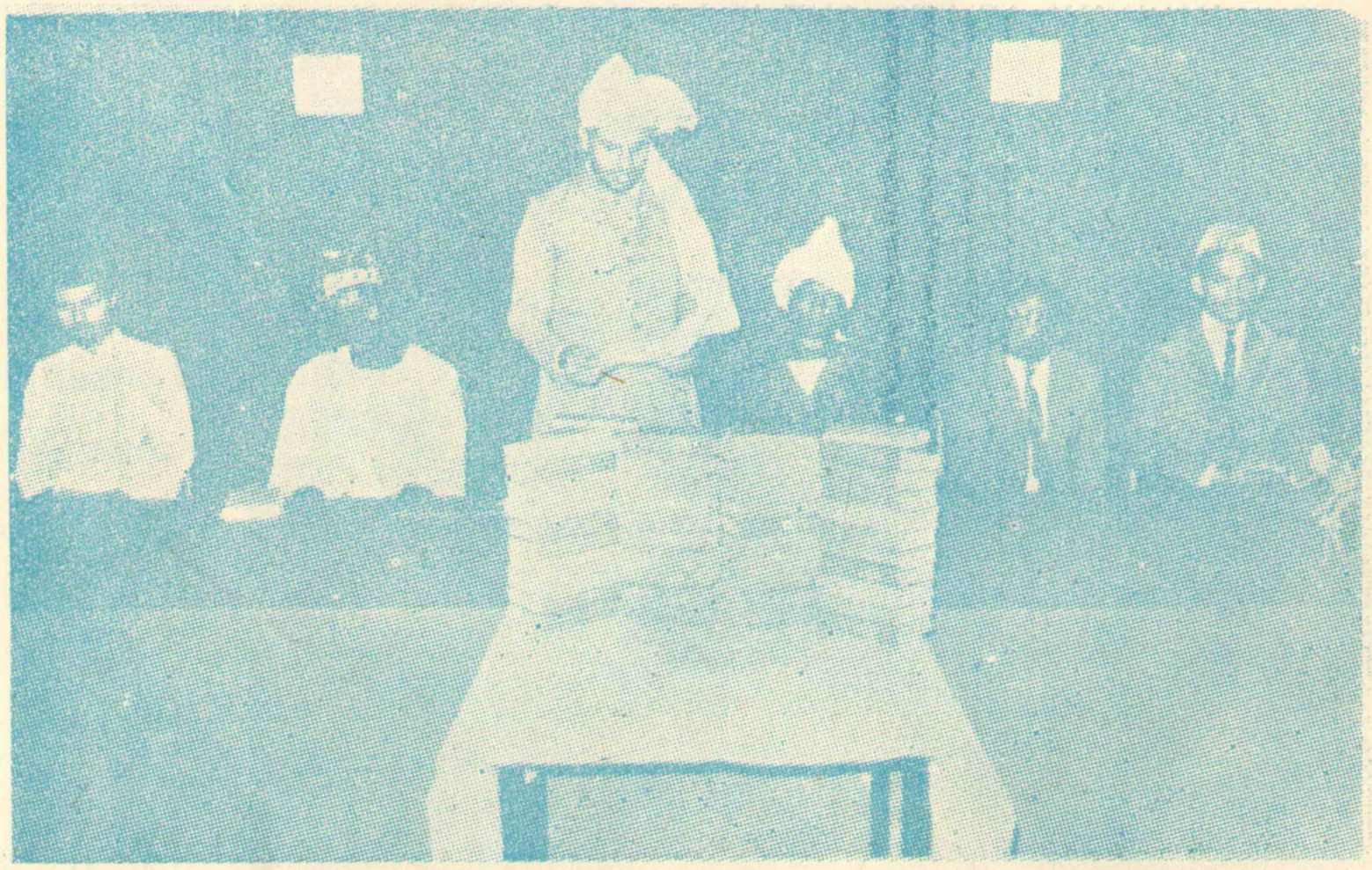

مولانا محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ انچارج نائیجیریا ابادان کے پریمیئر ہوٹل کو قرآن مجید (مع انگریزی ترجمہ) کے ایک سو نسخوں کی پیشکش کے موقع پر حاضرین سے خطاب فرما رہے ہیں

Maulvi Mohammad Aslam Qureshi presenting a copy of "Africa Speaks" to Mr. Gaus Bakhsh Raisani, Minister for Food and Agriculture in the Central Government of Pakistan, when he visited Mauritius recently.

مبلغ اسلام مکرم محمد اسلم صاحب قریشی - پاکستان کی مرکزی حکومت کے وزیر خوراک و زراعت مکرم غوث بخش صاحب رئیسانی کو ''افریقہ سپیکس'' کی ایک کاپی پیش کر رہے ہیں - افریقہ سپیکس ان اخباری رپوٹوں پر مشتمل ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورہ مغربی افریقہ کے دوران مغربی افریقہ میں شائع ہوئی تھیں -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Jamia Ahmadiyya, Rabwah. Mr. S. B. Giwa of Nigeria is seen standing in the centre

نائیجیریا کے مسٹر ایس بی گیوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ میں

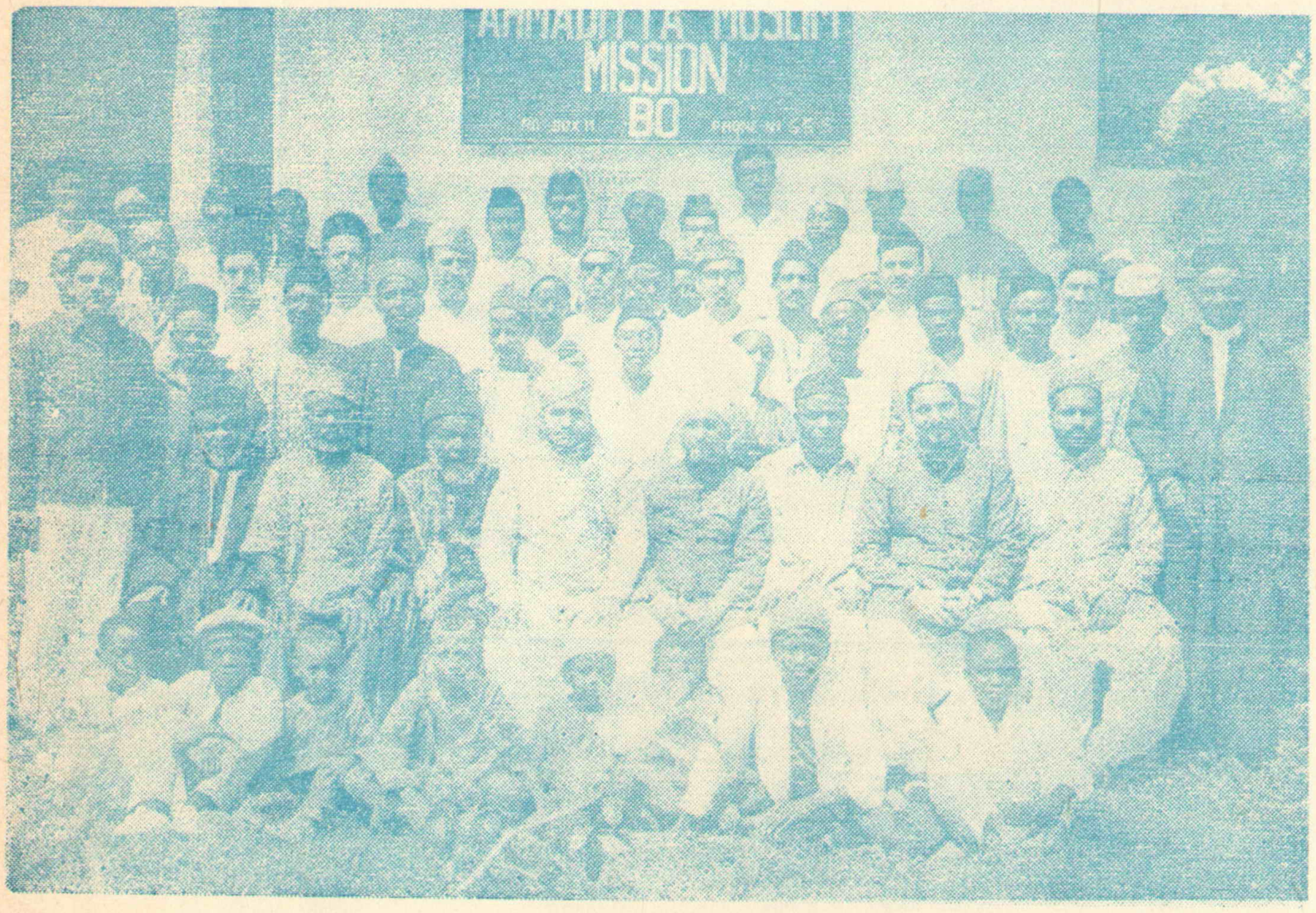

Seated in the centre is Maulvi B. A. Shams who took over from Maulvi M. S. Shahid (next to him on the left)

مکرم مولوی بشیر احمد شمس صاحب اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد - تبدیلی امارت کے وقت

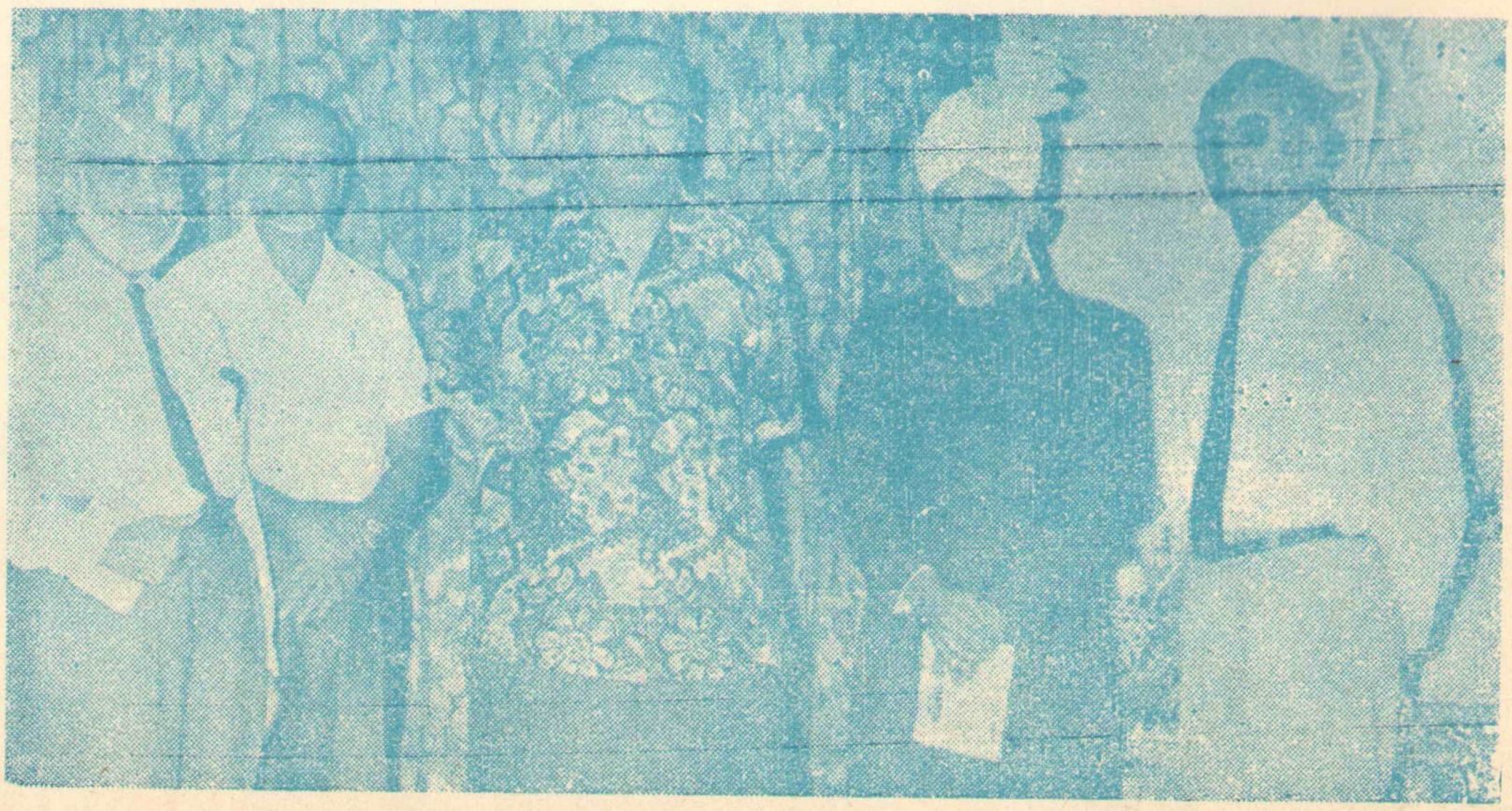

This is in Fiji. In the centre is the Tongan Prime Minister Prince Tusplehake.

ٹونگا کے وزیر اعظم کے ساتھ

West African Ahmadiyya Missionaries with some members of the Ahmadiyya Jamaat, Nigeria.

مبلغین مغربی افریقه نائیجیریا میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

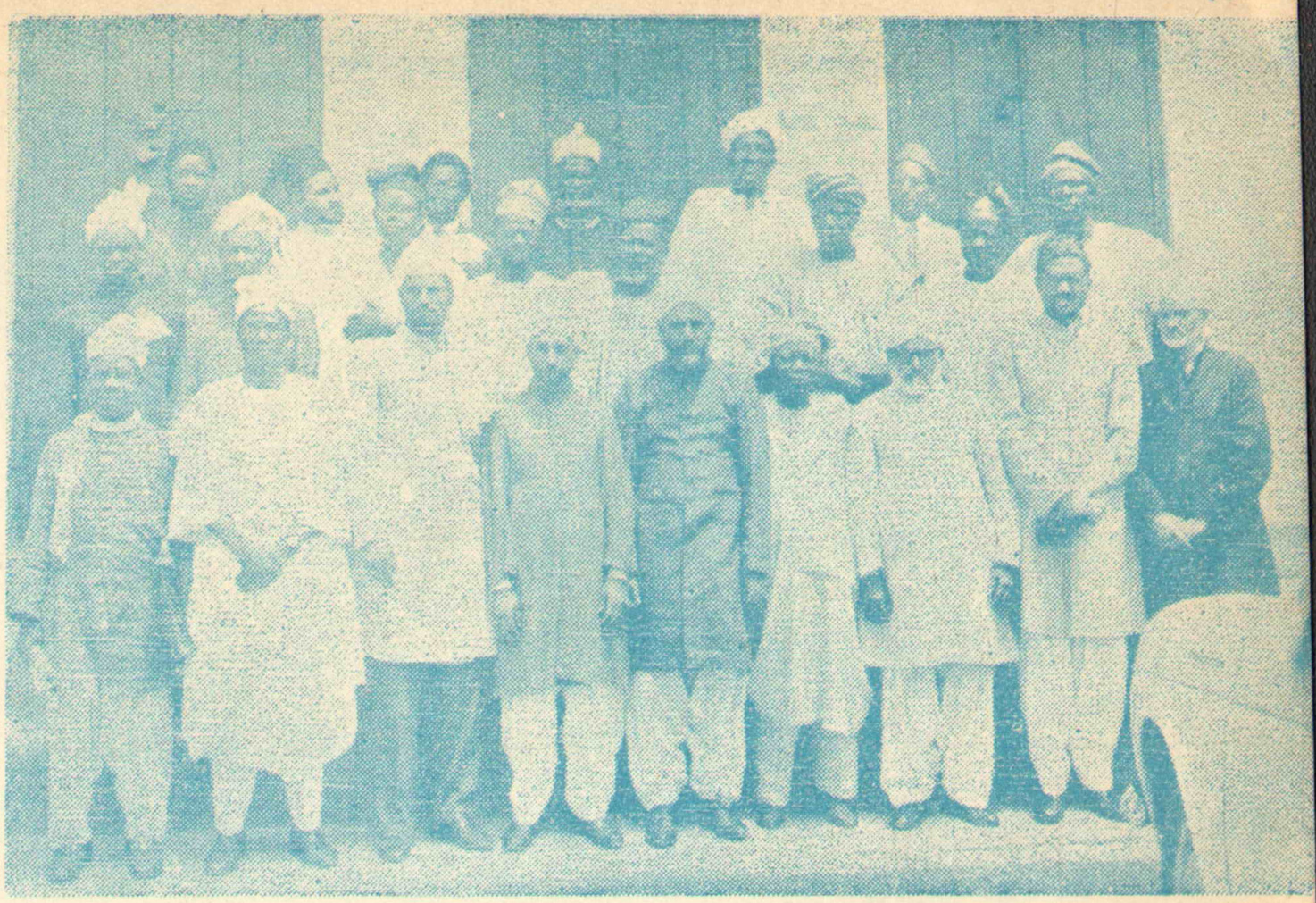

Mr. Abdul Hamid, Ahmadiyya Missionary in Japan preaching to a Japanese.

مکرم عبدالحمید صاحب جاپان میں تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں

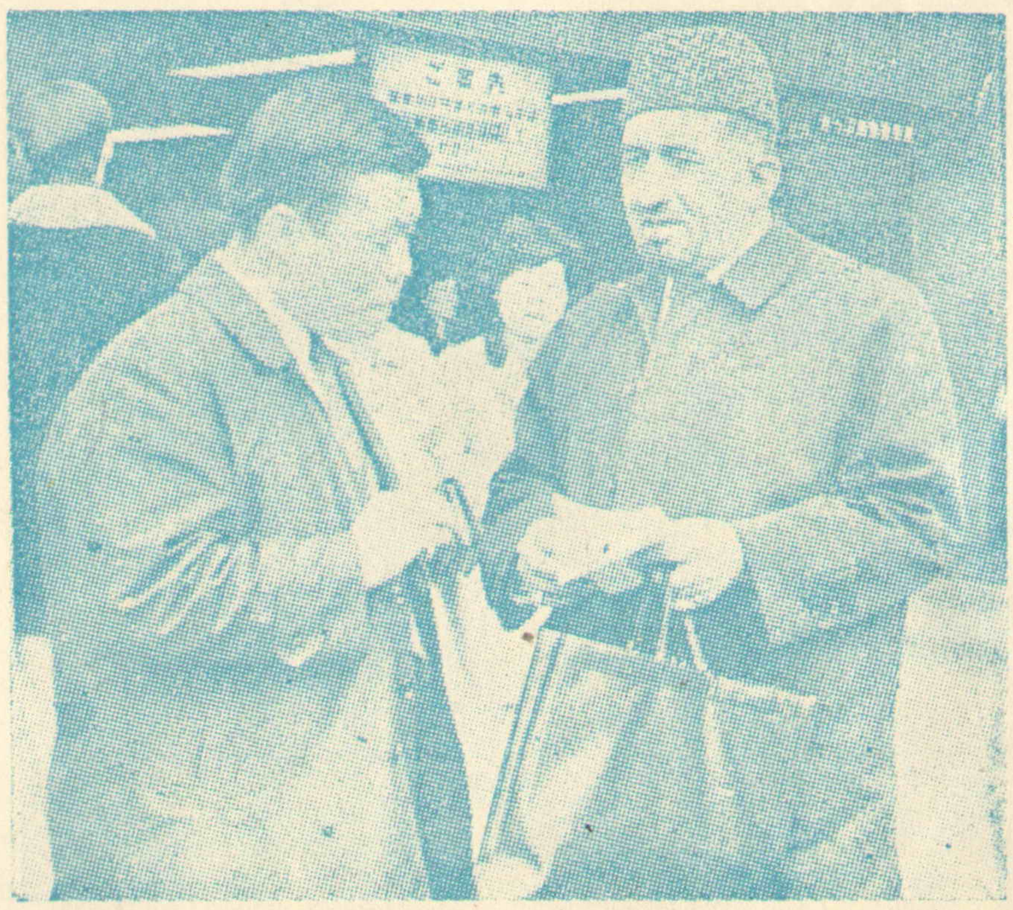

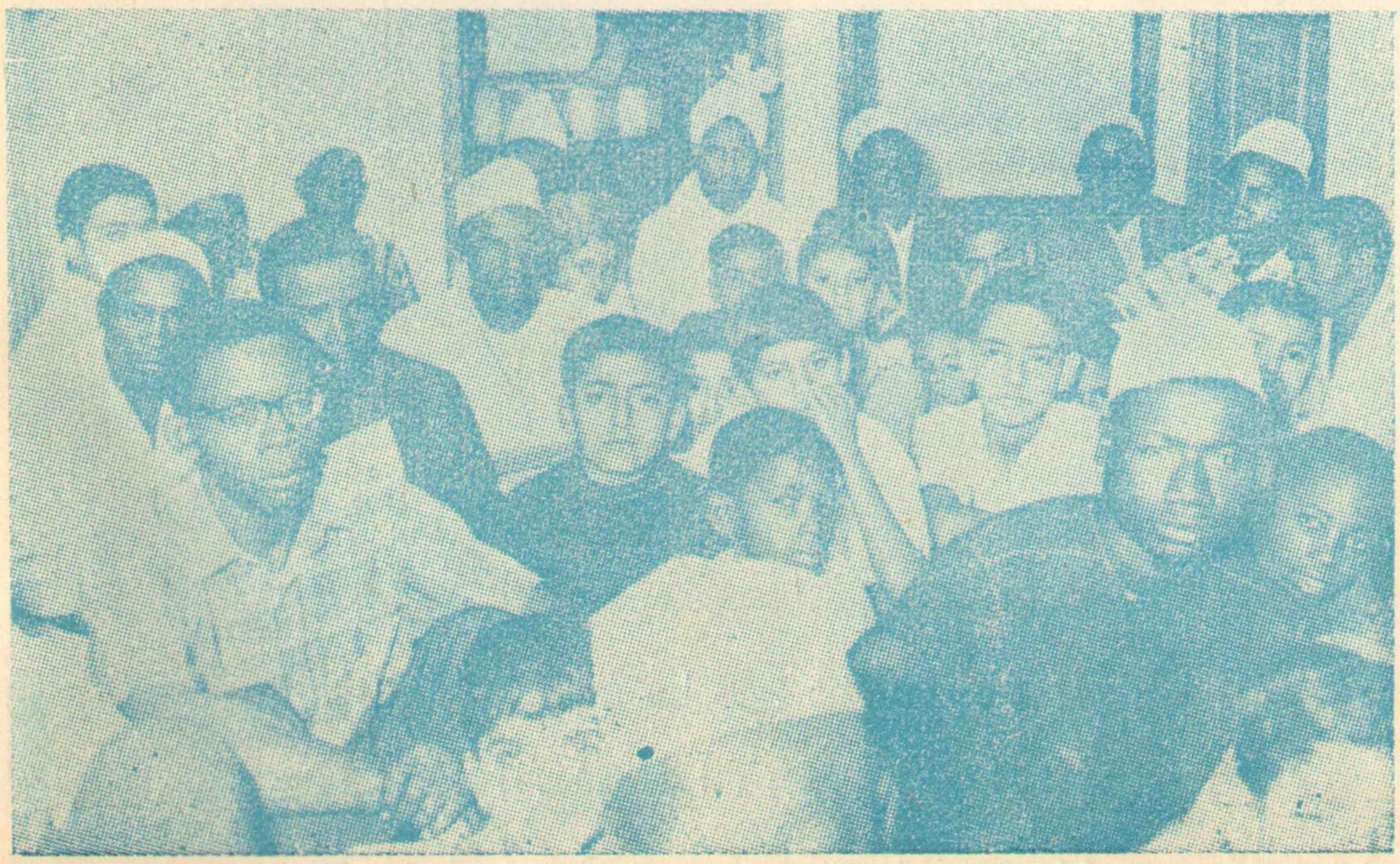

Tanzania. Ch. I. U. Ahmadi with some Asian and African members of the Jamaat.

مبلغ اسلام مکرم چودھری عنایت اللہ احمدی بعض ایشیائی اور افریقن احمدیوں کے ساتھ

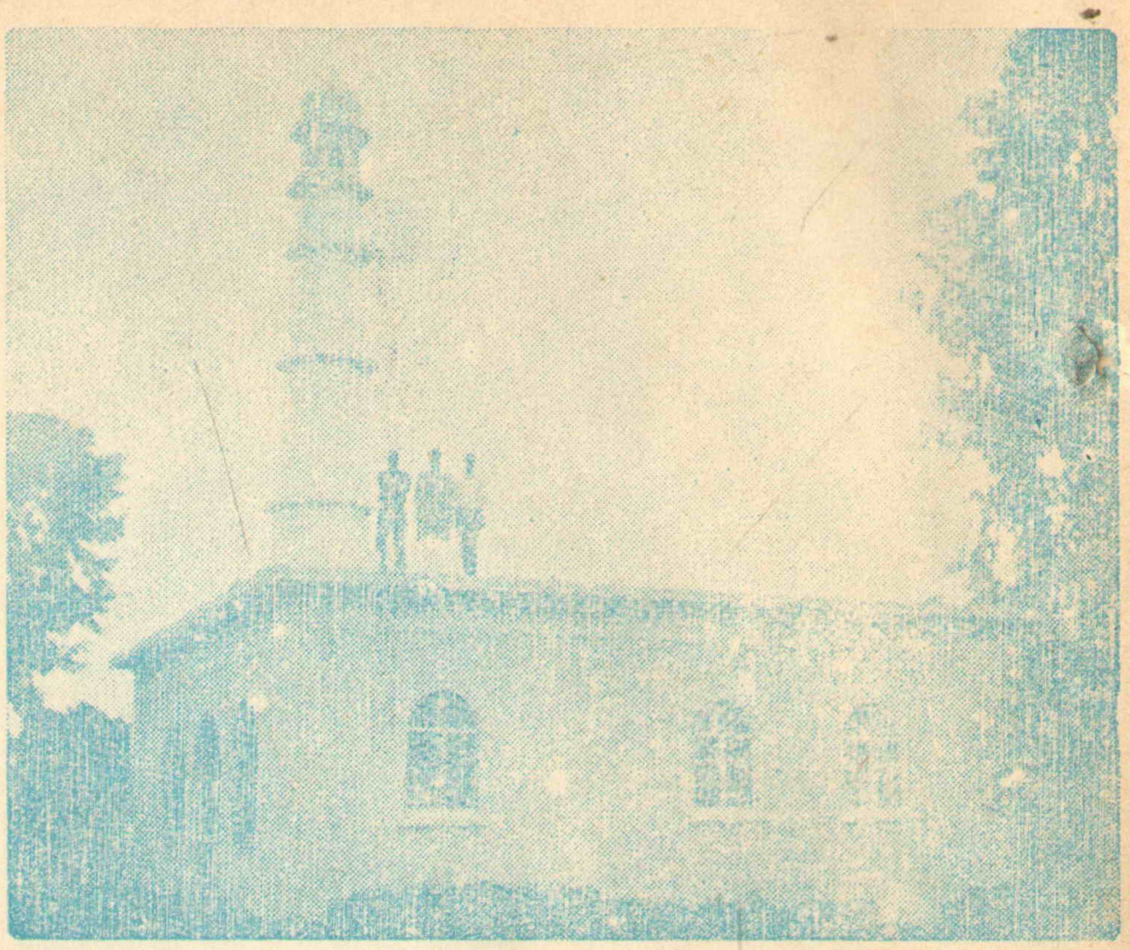

Mubarak Mosque, Mauritius. Standing in the centre is Maulana M. I. Munir

→

مسجد مبارک ۔ ماریشس ۔ احباب کے ساتھ مکرم مولانا محمد اسمعیل منیر کھڑے ہیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

←

Ahmadiyya Mosque, Maro, Fiji Islands. Alhaj Maulana Mohammad Siddique, M. A. (with turban) is seen standing in the centre

احمدیہ مسجد ۔ مارو ۔ فجی ۔ مولانا محمد صدیق صاحب احباب جماعت کے ساتھ ۔

Ahmadiyya Mosque Trinidad

→

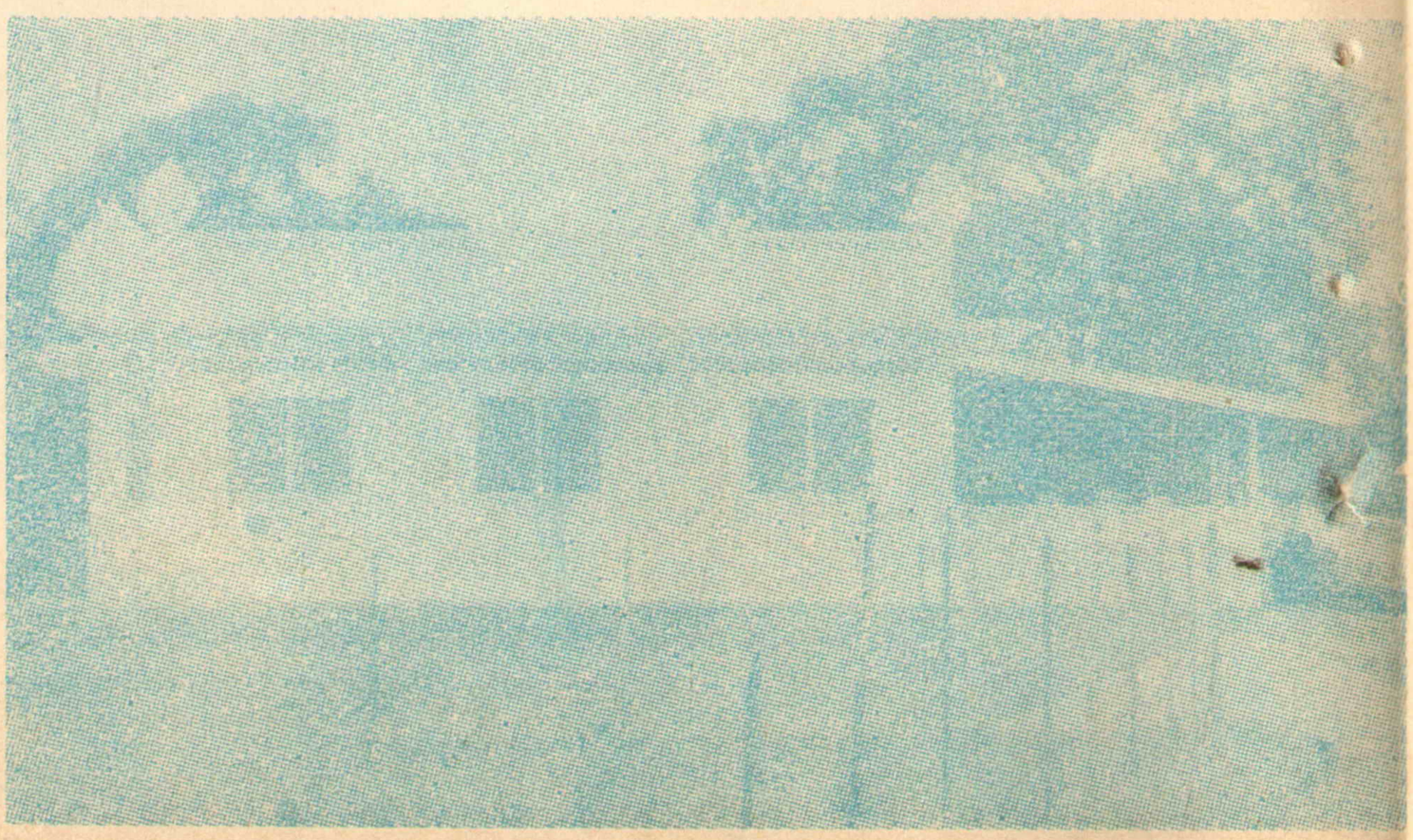

احمدیہ مسجد ٹرینیڈاڈ

CEYLON AHMADIYYA MUSLIM MISSION

احمدیہ مشن سیلون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Ahmadiyya Mosque, Bandung. Standing in the centre is Maulana Abdul Haye.

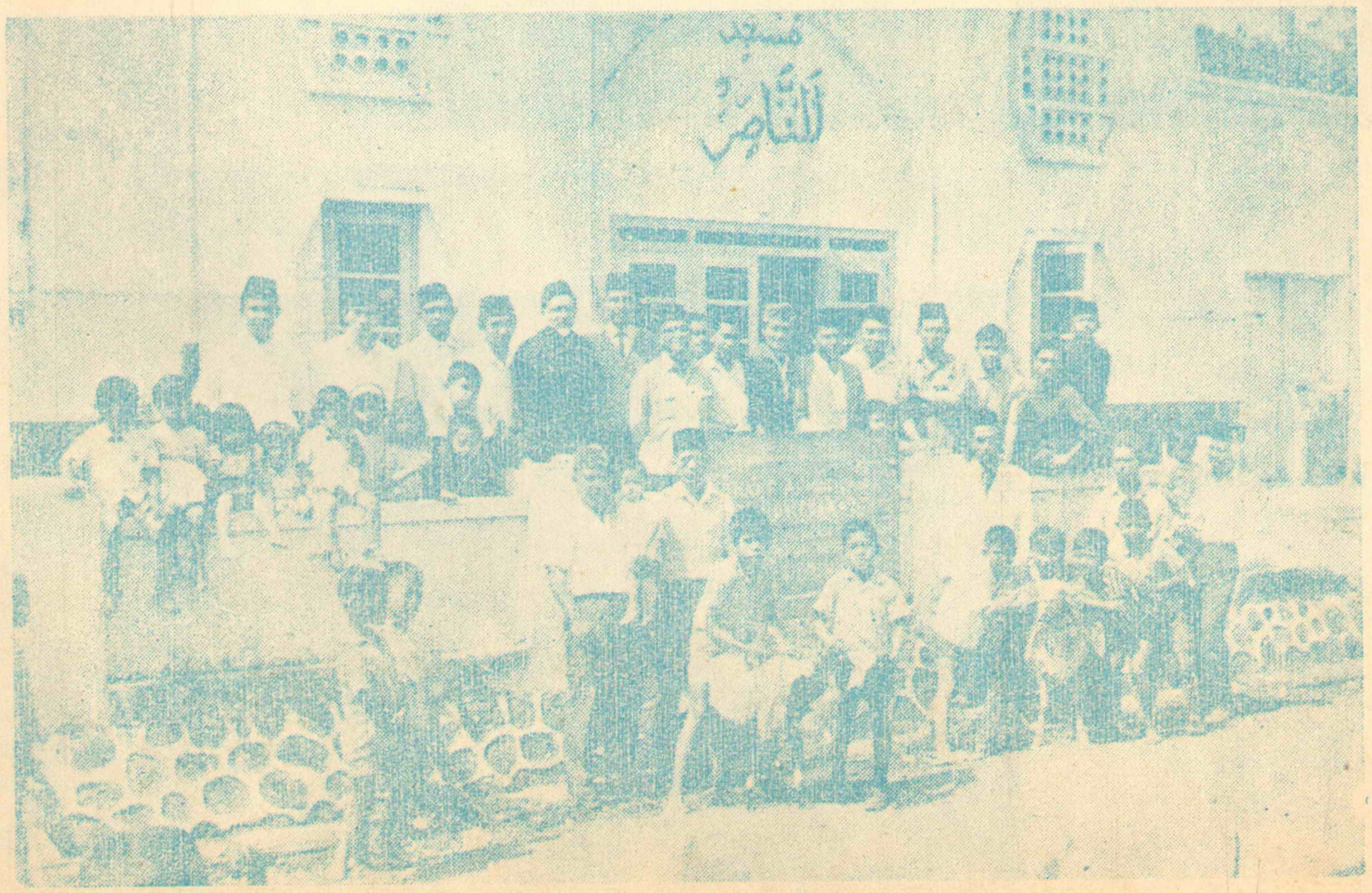

احمدیہ مسجد بانڈنگ ۔ انڈونیشیا ۔ احباب کے درمیان مکرم میاں عبدالحئی صاحب کھڑے ہیں

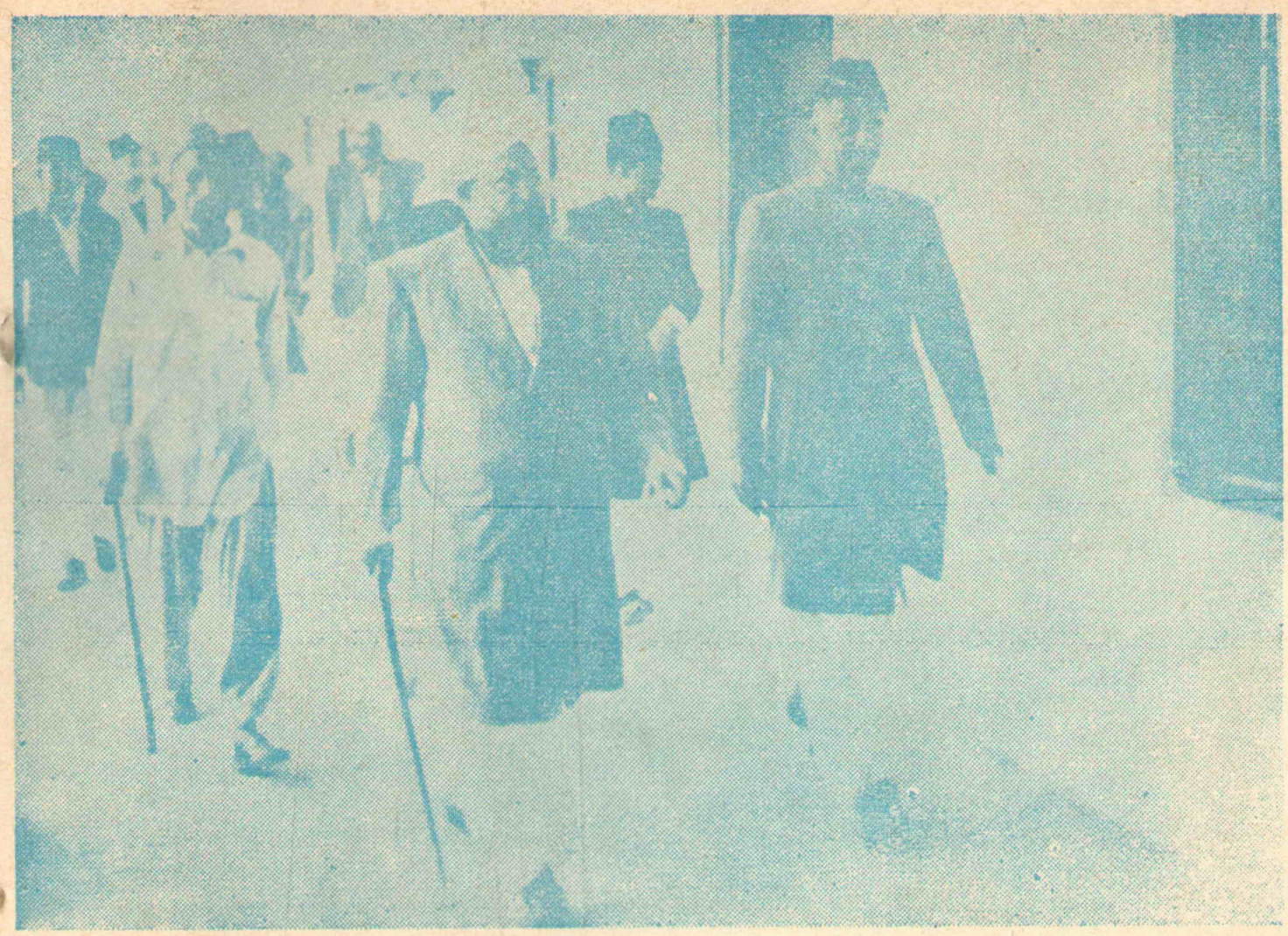

Hazrat Khalifa-tul-Masih II (may God be pleased with him) formally opening the offices of Tahrik i-Jadid in 1954. On his left is Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad.

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ
تحریک جدید کے دفاتر کے افتتاح
کے موقع پر

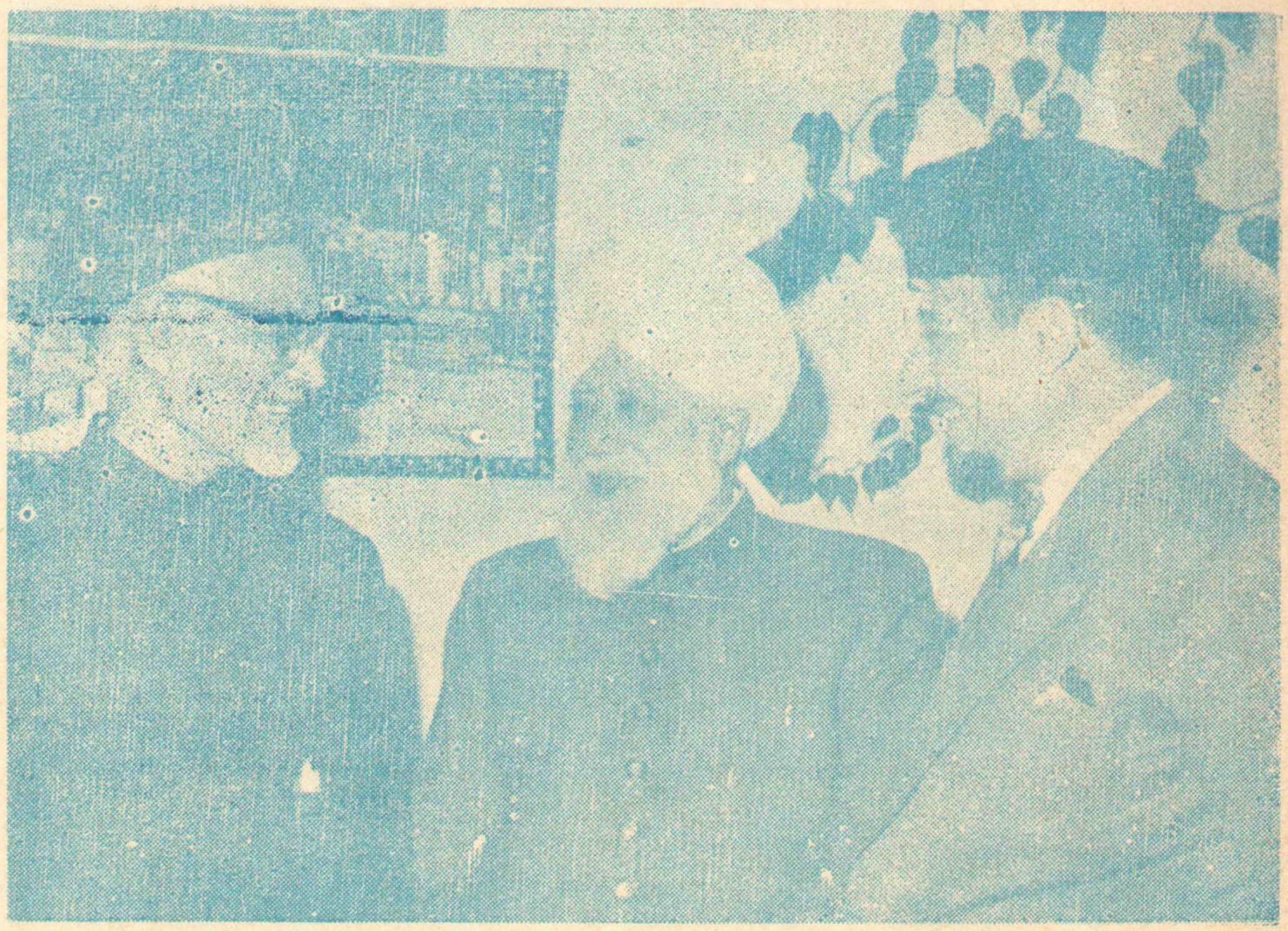

Hazrat Khalifa-tul-Masih III having a hearty chat with Chaudhri Mushtaq Ahmad Bajwa in Switzerland. Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad enjoys the point under discussion.

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
بنصرہ العزیز مکرم چودھری مشتاق
احمد باجوہ سے گفتگو فرما رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

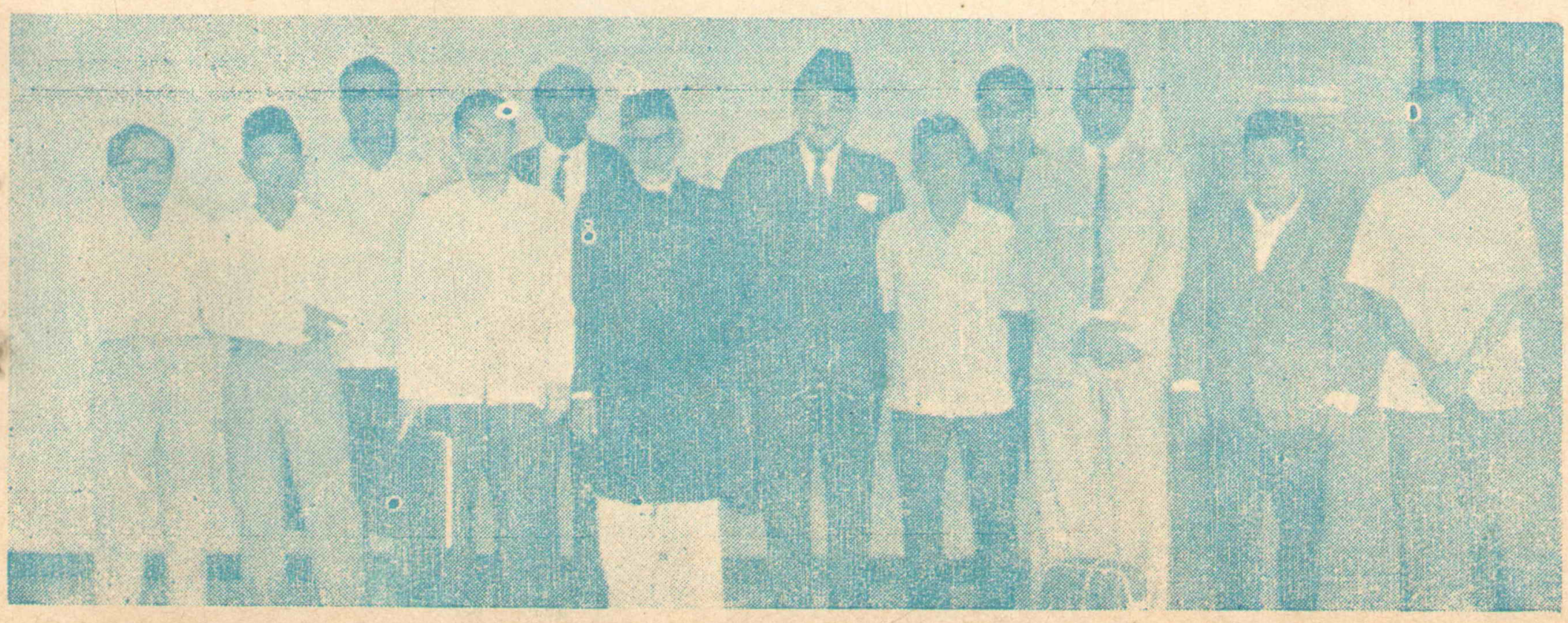

Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad Vakil-i-Aala with some members of, the Ahmadiyya Jamaat, Singapore. On his right is Maulana M.S.Ansari.

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
احمدیہ جماعت سنگاپور کے ساتھ۔